WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
منگلوار
23 ستمبر 2025
TUESDAY
23 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 پاکستان سے اب کوئی روایتی حریفانہ مقابلہ نہیں رہا: سوریہ کمار

صفحہ 08 ہندوستان کی انڈر-۱۹ ٹیم کی آل راونڈ کارکردگی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 224 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

وزیر اعلیٰ نے کی سیلاب کے بعد بحالی اور امدادکاری کے بارے میں اعلیٰ سطحی تفاعلی میٹنگ کی صدارت

نقصانات کا تیز رفتار جائزہ لینے کی ہدایت

متاثرہ آبادی میں امداد کی بر وقت تقسیم کو یقینی بنانے اور بقیہ بند سڑکوں کو جلد از جلد بحال کرنے پر زور

امداد حقیقی مستحقین تک پہنچنے کو یقینی بنانے کیلئے نگرانی کا طریقہ کار وضع کیا جائے: عمر عبداللہ کی حکام کو تلقین

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو سیلاب کے بعد کی بحالی اور راحت سے متعلق پیر کو ایک اعلیٰ سطحی فالو اپ یعنی تفاعلی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس فالو آپ میٹنگ میں کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار، ستیش شرما، سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کے علاوہ متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ 'ایکس' پر وزیر اعلیٰ آفس نے ایک پوسٹ میں لکھا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یعنی پیر کو سیلاب کے بعد کی بحالی اور ریلیف کے بارے میں ایک

فالواپ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ نقصانات کا تخمینہ تیز کریں، بحالی کے کاموں کو تیز کریں، اور امداد کی بروقت تقسیم کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ زیادہ تر سڑکوں کے دوبارہ کھلنے کے ساتھ رابطے بڑی حد تک بحال ہو چکے ہیں، اور ہدایت کی کہ بقیہ بند/102

خطہ چناب کے پہاڑی علاقوں میں ملی ٹنسی مخالف آپریشن

اعلیٰ فوج عہدہ داروں نے جاری کارروائیوں کا از کود جائزہ لیا

سرینگر / کے این ایس / 22 ستمبر / جموں کے ڈوڈہ اور بھدرواہ علاقوں کے گھنے جنگلات میں جاری ملی ٹنسی مخالف آپریشن کے بیچ اعلیٰ فوج افسر نے یہاں جاکر آپریشن کا جائزہ لیا ہے کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بتایا کہ دہشت گردوں کے ساتھ گولی باری میں ایک فوجی کی ہلاکت کے بعد جمعہ کی شام سے ادھم پور ضلع کے ڈوڈو بسنت گڑھ کو ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ سے جوڑنے والے سیوج/101

وزیر اعظم مودی کے غریبوں، نوجوانوں

کسانوں اور خواتین کی خدمت کے پختہ عزم کا ثبوت

GST کٹوتیاں تاریخی، عام آدمی کیلئے بچت کی گارنٹی

390 سے زیادہ اشیاء پر ٹیکس میں تاریخی کمی، غریب ومتوسط طبقوں کو ملے گا فائدہ: امت شاہ

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / پیر کی صبح شاردیہ نوراتری کے 9 روزہ مذہبی تہوار کے آغاز کیساتھ ہی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اصلاحات آج سے پورے ملک میں نافذ ہوں گی اور عام لوگوں کی بچت میں حصہ ڈالیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اصلاحات وزیر اعظم مودی کے غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کی خدمت کے پختہ عزم کا ثبوت ہے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر پوسٹ کیا کہ جی ایس ٹی کٹوتیوں کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جی ایس ٹی کی شرح میں کٹوتی 390 سے زیادہ مصنوعات پر لاگو کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت کا نوراتری کے مبارک موقع پر ملک کی/103

کسی بھی مشکل ترقیاتی کام کو ترک کرنا کانگریس کی موروثی عادت

جی ایس ٹی اصلاحات کے ساتھ لوگوں کو اس تہوار میں ''ڈبل بونس'' ملے گا

ہمارا رہنما اصول کسی بھی ریاست میں ووٹوں یا سیٹوں کی تعداد نہیں بلکہ قوم کی خدمت / وزیر اعظم مودی

سرینگر / 22 ستمبر / سی این آئی / کانگریس کسی بھی ترقیاتی کام کو جو مشکل ہو اسے ترک کرنے کی ''فطری عادت'' ہے کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نوراتری کے پہلے دن جی ایس ٹی اصلاحات کے آغاز کے ساتھ لوگوں کو اس تہوار کے موسم میں ''ڈبل بونس'' ملے گا۔ سی این آئی کے مطابق ایٹا نگر کے اندرا گاندھی پارک میں 5100 کروڑ روپے سے زیادہ کے

ترقیاتی پروجیکٹوں کی نقاب کشائی کرنے کے بعد ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ شمال مشرق دہلی سے

ترقی نہیں کر سکتا۔ اس لیے انہوں نے وزیروں اور افسران کو اس خطے میں کثرت سے بھیجا، اور وہ خود یہاں 70 سے زیادہ بار آئے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا'' کانگریس کی ایک موروثی عادت یہ ہے کہ وہ کبھی بھی ترقیاتی کام نہیں کرتے جو کہ مشکل ہو، وہ اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ کانگریس کی اس عادت نے اروناچل پردیش اور پورے شمال مشرق کو کافی نقصان پہنچایا۔/106

ڈل جھیل کے قریب مشتبہ

دھماکہ خیز مواد ناکارہ

سرینگر / کے این ایس / 22 ستمبر / جموں وکشمیر پولیس نے سری نگر میں ڈل جھیل کے کنارے سے ملنے والی ایک مشکوک دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بتایا کہ سفید گیند کی شکل میں اس چیز کا جھیل کے کنارے معمول کی نگرانی کے دوران پتہ چلا۔ اس دریافت نے سیکیورٹی اہلکاروں کو فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لینے اور مقامی لوگوں اور سیلانیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر آمادہ کیا۔ کسی بھی ممکنہ خطرے کو ختم کرنے کے لیے بم ڈسپوزل اسکواڈ کے ذریعے بعد میں ایک/105

سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ کے ذریعے ٹریفک کی نقل وحرکت کا ایک متبادل طریقہ وضع

10 دنوں میں 1.37 لاکھ میٹرک ٹن پھل وادی سے باہر منتقل

روزانہ اوسطاً 1500 سے 2000 پھلوں سے لدے ٹرکوں کی روانگی: صوبائی کمشنر کشمیر

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے پیر کو کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ، مغل روڈ اور ٹرین پارسل سروس کا استعمال کرتے ہوئے گزشتہ 10 دنوں میں کشمیر وادی سے 1.37 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ تازہ پھل بیرون منڈیوں میں بھیجے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے اپنے

دفتر میں میں میڈیا سے وابستہ افراد کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ روزانہ اوسطاً 1500 سے 2000 پھلوں سے لدے ٹرکوں کو روانہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ کے ذریعے نقل وحرکت کا ایک متبادل طریقہ وضع کیا گیا ہے تاکہ بغیر کسی پریشانی کے نقل وحمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے مزید بتایا کہ ٹرکوں کی نقل وحرکت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، تقریباً 3500 سے 4000 گاڑیاں روزانہ سری نگر جموں قومی شاہراہ سے گزرتی (آواجاہی) ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی دہلی کے لیے پارسل ٹرین سروس بھی روزانہ 800 سے 1000 ٹن پھلوں کی کھیپ لے کر جاتی ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر کا کہنا تھا کہ ٹرکوں کی نقل وحرکت میں اب نمایاں بہتری آئی ہے۔ پہلے یہ تقریباً 1500 تھی، لیکن آج تقریباً 4000 ٹرک/104

وزیر اعظم مودی کے دورہ جموں وکشمیر کیلئے

تاحال کوئی پروگرام طے نہیں

ہمیں کوئی اطلاع نہیں: اپوزیشن لیڈر سنیل شرما

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / جموں وکشمیر کے سیلاب متاثرین کو جامع امدادی پیکیج ملنے کی اُمید ظاہر کرتے ہوئے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر سنیل شرما نے پیر کو یہ واضح کیا کہ وزیر اعظم مودی کے دورہ جموں وکشمیر کیلئے ابھی تک کوئی پروگرام طے نہیں ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں وزیر اعظم مودی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع

پر ان کی زندگی اور کامیابیوں سے وابستہ ایک نمائش کا افتتاح کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی/107

آج جب ہندوستان بولتا ہے تو پوری دنیا بغور سنتی ہے: وزیر دفاع

بین الاقوامی برادری کے سامنے ملک کا قد بلند

ہندوستان اسٹارٹ اپس اور اختراعات کا عالمی مرکز: راج ناتھ سنگھ

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ بین الاقوامی برادری کے سامنے ہندوستان کا قد نمایاں طور پر بلند ہوا ہے۔ انہوں نے اپنے 2 روزہ سرکاری دورے کے دوران مراکش میں ہندوستانی باشندوں کے ساتھ بات چیت کی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر/108

جموں وکشمیر میں موجودہ حالات میں حکومت کرنا

تلوار کی دھار پر چلنے سے کم نہیں

ریاست کی بحالی عوام کا اولین مطالبہ: فاروق عبداللہ

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کو کہا کہ جموں وکشمیر میں موجودہ حالات میں حکومت کرنا تلوار کی دھار پر چلنے سے کم نہیں ہے، حالانکہ انتظامیہ کو آگے بڑھنا چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق صحافیوں سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ریاست کی بحالی عوام کا اولین مطالبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے

عوام کیلئے ریاست کا درجہ ایک اہم مسئلہ ہے، اور جموں وکشمیر کے لوگ اس کی بحالی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس مطالبے کیلئے نئی دہلی پر دباؤ ڈالنا چاہیے۔ علیحدگی پسند رہنما یاسین ملک کے بارے میں پوچھے جانے پر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ معاملہ/109

سابق ڈی جی پی غلام جیلانی پنڈت کا انتقال

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / جموں وکشمیر پولیس کے سابق ڈائریکٹر جنرل غلام جیلانی پنڈت، جنہوں نے جموں وکشمیر پولیس کے چوتھے ڈی جی پی کے طور پر خدمات انجام دیں اور بعد میں سبکدوش ہوگئے، اتوار کی شام اپنی رہائش گاہ واقع ہونڈاگلی راجباغ میں اس دارفانی سے رحلت کر گئے، وہ خدمت، سادگی اور دیانتداری کی میراث چھوڑ گئے۔ حکومت وانتظامیہ کے اعلیٰ ذمہ داروں کیساتھ ساتھ سماج کے مختلف طبقوں نے، غلام جیلانی پنڈت کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار/110

آج یعنی منگل کو صبح 10 بجے کابینہ کا اجلاس ہونے کا امکان

لیفٹننٹ گورنر کو اسمبلی بلانے کی سفارش متوقع

سیلاب زدگان کیلئے مرکز سے ایک جامع امدادی پیکیج کی اپیل

سری نگر،۲۲، ستمبر / جے کے این ایس / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی منتخب حکومت کی کابینہ کا اجلاس منگل 23 ستمبر کو ہونے کا امکان ہے جس میں کئی تجاویز پر حتمی فیصلہ لیا جائے گا، جس میں اسمبلی کا خزاں اجلاس بلانے کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کو سفارش بھی شامل ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کابینہ اجلاس کے دوران مرکزی حکومت سے سیلاب زدگان کی بحالی وبازآبادکاری کیلئے ایک جامع امدادی پیکیج کی اپیل کی جائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے

ہوئے بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں کابینہ کی کل یعنی 23 ستمبر کو میٹنگ متوقع ہے جس میں اسمبلی کے خزاں اجلاس بلانے کے لیے لیفٹیننٹ گورنر کو تاریخ کی تجویز بھیجی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایل جی کو اسمبلی کو بلانے کا اختیار حاصل ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کابینہ کی میٹنگ صبح 10 بجے ہوگی۔ جموں وکشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کے مطابق/111

جموں وکشمیر کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں

پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روکتھام کیلئے 15 روزہ مہم اختتام پذیر

سری نگر / نفور / جموں وکشمیر کے سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ علاقوں میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روکتھام اور پانی کے معیار کی جانچ کو تیز کرنے کے لئے 15 روزہ جامع مہم اختتام پذیر ہو گئی۔ یہ مہم 4 ستمبر 2025 ء سے شروع کی گئی تھی تاکہ جموں وکشمیر یوٹی کے مختلف اضلاع میں تباہ کن سیلاب کے بعد پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ یہ مہم جل جیون مشن اور جل شکتی ڈیپارٹمنٹ جے اینڈ کے کی طرف سے پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور شہریوں کو بہتر خدمات کی فراہمی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ علاقوں میں پانی کے معیار کے نمونوں کی جانچ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژنوں کے ضلعی اور سب ڈویژنل کے عملے کے ذریعے کی گئی۔ اس کا بنیادی مقصد ماخذ اور صارف دونوں سطحوں پر آلودگی (اگر کوئی ہو) کو جانچنا تھا جس کے لئے ہر متاثرہ گاؤں میں کم از کم تین ٹیسٹ کئے گئے۔ مقامی کمیونٹیوں اور محکمہ صحت، تعلیم اور دیہی ترقی جیسے متعلقہ اداروں نے سکولوں، آنگن واڑی سینٹروں اور صحت اداروں میں پانی کے نمونوں کی جانچ میں اہم کردار ادا کیا۔ سکولوں اور آنگن واڑی سینٹروں میں موقعہ پر ہی پانی کی جانچ کی گئی اور بچوں کو اس حوالے سے تعلیم دینے کے لئے بیداری کیمپ منعقد کئے گئے۔ اس سلسلے میں 6,486 سکولوں اور 1,940 آنگن واڑی سینٹروں میں سرگرمیاں منعقد ہوئیں تاکہ پانی، صفائی اور حفظان صحت کے بارے میں بیداری پیدا کیا جا سکے۔ متاثرہ علاقوں میں 5,945 آنگن واڑی سینٹروں کو کور کیا گیا جن میں سے 2,563 سینٹروں میں پانی کی حفاظت سے متعلق سرگرمیاں انجام دی گئیں۔ یہ مہم محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے، متاثرہ سکیموں کی بحالی اور سیلاب زدہ علاقوں میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے عوامی بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر چکی ہے۔ اس مہم کے دوران 2,645 دیہاتوں میں 20,493 پانی کے معیار کے ٹیسٹ کئے گئے۔ ان میں سے 8,127 ٹیسٹ سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ علاقوں میں کئے گئے ہیں جبکہ 2,205 پانی کی فراہمی کی سکیمیں بحال کی گئیں۔ اس پیغام کو مزید دور تک پہنچانے کے لئے 11 ایف ایم سٹیشنوں بشمول آکاشوانی پر آڈیو سپاٹس / جنگلز نشر کئے گئے جن کے تحت کل 880 بار بیداری پیغامات نشر کئے گئے۔ 44 اعلانیہ گاڑیاں لگائی گئیں اور متاثرہ اضلاع کے 2,255 دیہاتوں میں بیداری کی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ مشن ڈائریکٹوریٹ جل جیون مشن، جل شکتی محکمہ جے اینڈ کے جاری اور مستقبل کے اقدامات کے تحت صحت عامہ کو محفوظ بنانے اور ہر گھر کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے اس رفتار کو برقرار رکھنے کے لئے پُرعزم ہے۔

سندھو گھاٹی اور اساطیری ادب! (آخری حصہ)

تحریر۔۔۔
ابوبکر شیخ

’دودوچنیسر‘ کی عظیم رزمیہ داستان کو لوک شاعر ’بھاگو بھان‘ نے لوک گاتھاؤں میں تخلیق کیا جو جنوبی سندھ کے کسی گاؤں میں رہتا تھا۔ اُن دنوں یعنی سومرا دور میں جو مشہور بستیاں تھیں جیسے تھری، شاہ کپور، روپاماڑی اور وگھہ کوٹ، ان بستیوں کا بھاگو بھان نے اپنی داستان میں بار بار ذکر کیا ہے۔

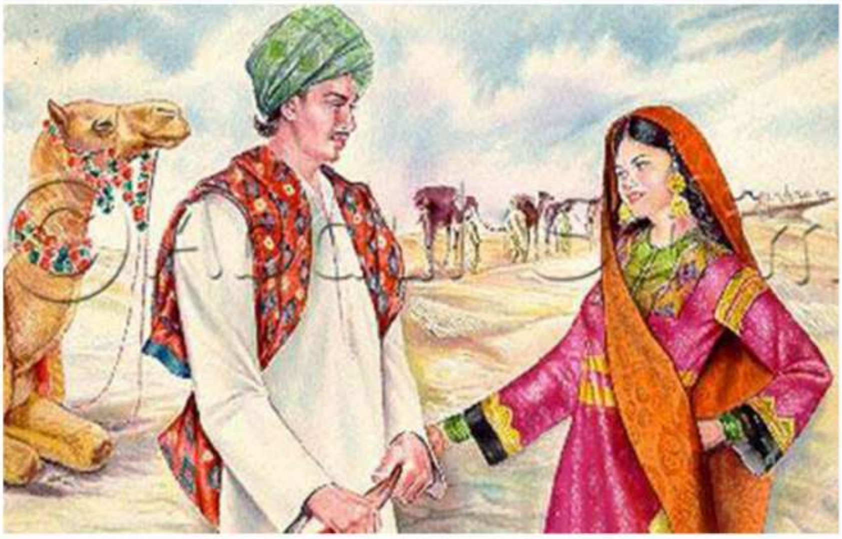

اگر ہم اس رزمیہ داستان اور ان بستیوں، جن کے آثار ابھی تک ہیں انہیں، ایک طرف رکھ دیں تو ہم اُن دنوں کی یعنی آج سے تقریباً 700 برس پہلے کے جغرافیائی حالات جیسے اُس قدیم زمانے کے پانی کے مختلف بہاؤ، راستے اور معاشی حالات کو اچھے انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔

اس رزمیہ داستان میں علاالدین کا نام آتا ہے جس کو علاالدین خلجی سمجھا جاتا ہے لیکن دراصل اُن دنوں ہمیں علاالدین خلجی لشکر کے اہم سپہ سالار الغ خان (یا الغ بیگ جس کا اصل نام ’الماس بیگ‘ تھا، یہ علاالدین خلجی کے بڑے بھائی تھے۔ جب علاالدین دہلی کے تخت پر بیٹھا تو اس نے اپنے بھائی کو ’الغ خان‘ کا خطاب دیا، تاریخ میں اسے اسی نام سے یاد کیا جاتا ہے) اور نصر ملک کچھ، کاٹھیاواڑ اور گجرات کی جانب جنگ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور چونکہ ماڈھورائے (کرن واگھیلو کا وزیر) ’چنیسر‘ کا دوست تھا تو اس لیے داستان کہنے والے یا پھر بعد میں جن گائکوں نے اس قصے کو گایا تو جس حملہ آور کے ساتھ دودو کی جنگ ہوئی اسے علاؤالدین خلجی سمجھ کر گایا۔

دودوچنیسر کی رزمیہ داستان پر شائع چند کتابیں

چونکہ یہ جنگ افغان سے آنے والے ایک دوسرے علاالدین سے ہوئی تھی جسے تاریخ کے صفحات میں ’ترم شیرین‘ کے نام سے تحریر کیا گیا ہے تو اس کے لشکر نے ویرا واہ (ننگرپارکر) کی طرف سے حملہ کیا تھا اس لیے پہلی جنگ جو دودو سومرو اور علاالدین ترم شیرین کے درمیان ہوئی وہ ویراواہ کے پاس ہوئی۔

بھاگو بھان گاتھائیں تخلیق کرنے والا ایک زبردست شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ سومرا خاندان کے قریب بھی تھا اور اس پر سومرو سردار بہت اعتماد کرتے تھے۔ 700 سال قبل جب یہ جنگ ہوئی تو وہ سندھ سے سومرا سرداروں کے خاندان کی عورتوں کو تحفظ دینے کے لیے ان کو لیکر کچھ، ابڑوجام کے پاس گیا اور پھر وہیں بس گیا جس کے بعد اس نے اندازاً 1310ء میں وفات پائی۔

روپاماڑی کے آثار

بدین سے 40 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع روپاماڑی انسائیکلوپیڈیا سندھیانا میں اس جنگی داستان کے حوالے سے تحریر ہے کہ ’دودو اور علاالدین (ترم شیرین) کی لڑائی سومرا دور کے بالکل آخر میں ہوئی جب دودو (چہارم) تخت نشین ہوا، اس جنگ میں نہ صرف دودو بلکہ کئی سردار اور عوام جو اس کی حمایت میں میدان جنگ میں تھے وہ بھی مارے گئے۔ دودو اور علاالدین کی یہ جنگ آدرشی حوالے سے مہابھارت کی جنگ جتنا درجہ رکھتی ہے کیونکہ واقعاتی لحاظ سے یہ جنگ اپنے ملک کے معاملات میں دوسروں کی دراندازی کے خلاف کی گئی تھی جس میں وطن دوستی، سچائی اور قربانی کا جذبہ پنہاں تھا‘۔

آپ اگر آج بھی بدین سے 40 کلومیٹر جنوب مشرق میں ’روپاماڑی‘ (سومرا دور کی قدیم بستی) کے آثاروں پر جائیں تو وہاں آپ کو دودو سومرو کا شاندار مقبرہ نظر آئے گا۔ (آج سے تقریباً 30 برس پہلے یہاں دودو کی آخری آرام گاہ پر مقبرہ نہیں تھا بلکہ ایک چوبی کٹہرا بنا ہوا تھا)۔ اس مقبرے کے بالکل قریب مغرب میں اُس بستی کے قدیم آثار موجود ہیں۔ اس مقبرے اور آثاروں سے ایک کلومیٹر جنوب میں ’چنیسر‘ کی قبر ہے جس پر نہ کوئی کٹہرا ہے اور نہ کسی گنبد کی چھاؤں۔

دودو سومرو کا مزار

چنیسر کی قبر پر کوئی چھاؤں یا گنبد نہیں

یہاں پہنچ کر آپ کو محسوس ہونے لگتا ہے کہ زندگی میں کیے گئے مثبت اور منفی اعمال کی سزا اور جزا تاریخ کی گزرگاہوں میں کتنی طویل ہوتی ہے، اتنی کہ چنیسر نے اپنے سرداروں کے فیصلے کو نہ مانتے ہوئے اور تخت حاصل کرنے کے لیے دوسرے ملک کے بادشاہ کی مدد کی جس میں نہ جانے کتنا خون بہا اور جس کا درد آج 7 صدیاں گزر جانے کے باوجود بھی نازبُو کے پودے کی طرح ہرا بھرا ہے جو اکثر قبروں پر اُگتا ہے کیونکہ درد اور تکلیفوں پر کبھی زوال کی شام نہیں آتی۔

سومرا حکمرانوں کے زمانے سے لے کر آج تک اگر ہم 700 برس کی ایک پگڈنڈی بنائیں تو ہمیں سندھی زبان کا انتہائی شاندار لوک ادب سننے اور پڑھنے کو ملے گا اور دودو چنیسر کی رزمیہ داستان اس سفر کی انتہائی شاندار تخلیق ہے۔ اس رزمیہ داستان پر آج تک بہت کام ہوا ہے۔ کئی کتابیں مختلف زبانوں میں شائع ہوئی ہیں۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی کے بعد سندھی کے نامور شاعر شیخ ایاز نے اس تاریخی واقعے پر ایک اوپیرا ’دودے سومرے جو موت‘ بھی تحریر کیا جس کو ادبی تقاریب میں اسٹیج پر پیش کیا جاتا ہے اور اس جنگی داستان کو انتہائی محترم اور شاندار جملوں میں بیان کیا جاتا ہے۔

شیخ ایاز کے تحریر کیے ہوئے اوپیرا کا منظر

تاریخ کے صفحات میں اس جنگی داستان کے بعد جو جنگیں ہوئیں انہیں نظم کی صورت میں تحریر کرنے کا ایک رواج بن گیا۔ اس حوالے سے ڈاکٹر نبی بخش بلوچ صاحب نے بہت کام کیا، وہ اپنی کتاب ’جنگ نامہ‘ میں لکھتے ہیں کہ جنگ ناموں کا مواد سندھ کی تاریخ کے لیے ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے مگر افسوس یہ ہے کہ ان جنگ ناموں کو تحریر کی صورت میں محفوظ نہیں کیا گیا، یہ سینہ بہ سینہ چلتے چلے آرہے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان میں انسان اپنی کیفیتوں کا اضافہ بھی کرتا رہتا ہے جس کی وجہ سے ان میں افسانوی رنگ اور زیادہ نمایاں ہوتے جاتے ہیں۔

جنگ کی وجوہات، صلح کی شرائط، مخالفین کے وعدوں، جنگ کے مرکزی کرداروں کی ثنا، خوف سے جنگ کے میدانوں سے بھاگنے والوں پر طنز اور دشمنوں کی تلخ باتیں ان قصوں میں نمایاں نظر آتی ہیں۔ ساتھ ہی جنگ کی تیاریوں، ہتھیاروں، میدانوں میں صف بندیوں، حملوں، جنگ کے میدانوں میں ایک دوسرے کو للکارنا اور اپنے ساتھیوں کی ہمت بڑھانے کے لیے زوردار آوازیں بلند کرنا، یہ سب ان جنگ ناموں میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ ادب میں جنگ ناموں کی اس وجہ سے بھی اہمیت ہے کہ ان میں رزمیہ شاعری اور ساتھ میں اس موضوع کی لغت بھی ان قصوں کا قیمتی سرمایہ ہے۔

ڈاکٹر بلوچ صاحب کی اس کتاب میں 70 سے زائد جنگوں کے قصے شامل ہیں جن کا عرصہ سومرا دور سے برٹش راج تک کا ہے جس سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ قصہ گوئی کے لیے سندھ کی زمین صدیوں سے بڑی زرخیز ثابت ہوئی ہے جبکہ اس کی سرحدیں رزمیہ داستانوں پر آکر ختم نہیں ہوتیں بلکہ دیگر اور بھی لوک داستانوں کی ایک دنیا یہاں بستی ہے۔ اس زمین پر جہاں عشق بھی ہے اور کیکر کی جھاڑیوں کی طرح بچھڑنے کا درد بھی دل و دماغ میں آگ کر روح کو تکلیف پہنچاتا ہے۔ جہاں خوشی کے گلستان ہیں وہاں غم کی فصل بھی ساتھ ساتھ چلتی ہے کیونکہ یہی زندگی کا چلن ہے۔

سومرا سرداروں کے زمانے میں جہاں جنگوں کے میدان سجے وہاں عشقیہ داستانوں نے بھی جنم لیا۔ یہ دور سندھی ادب کے لیے یقیناً ایک زبردست، شاندار اور بنیادی دور تھا۔ عوامی سطح پر لوک گیت، لوک ناچ، لوک کہانیاں جن میں زندگی کی کیفیتوں کے رنگ بھرے ہوئے تھے وہ تخلیق ہوئے اور انہیں اُس زمانے کے بھٹوں، بھانوں اور چارن فقیروں نے تخلیق کر کے موسیقی کے زیور سے آراستہ کیا اور لوگوں کی تفریح کے لیے پیش کیا۔ اس دور میں جو داستانیں تخلیق ہوئیں، ان میں عمر ماروی، لیلا چنیسر، سسئی پنہوں، مورڑو مانگر مچھ، عمر گنگا اور مول رانو اہم ہیں۔

سندھی ادب کی داستانیں

اس کے بعد جو سمہ سرداروں (1351ء سے 1542ء) کا دورِ حکومت آیا تو اس زمانے میں بھی لوک ادب کا یہ تسلسل جاری رہا۔ تخلیقات اپنے عروج پر رہیں اور اس زمانے میں ’سمگ چارن‘ کا نام ہمیں سمہ سرداروں کی تعریفیں تخلیق کرتے ہوئے ملتا ہے اور معاشرے میں ان فنکاروں کو بڑی عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور ان فنکار کو جب اور جہاں جہاں ہمت افزائی کی چھاؤں ملی ہے وہاں تخلیق کے دریا بہہ نکلے اور تاریخ کے صفحات ان کی گواہی دیتے ہیں۔

اُن دونوں کے لوک ادب کی تخلیق کے حوالے سے بلوچ صاحب لکھتے ہیں کہ سندھی سُر (آلاپ) کی موسیقی اور گائکی کے زمانے کا اگر ہم اندازہ کرنا چاہیں تو یہ سومرا دور سے شروع ہوگا۔ یہ سندھ کی تاریخ کا رومانوی دور تھا جس میں عشقیہ داستان اور بہادروں کی بہادری کے کارنامے لوک اجتماعات اور سردیوں میں الاؤ پر ہوتی ہوئی کچہریوں میں گائے جانے لگے۔ اُس زمانے کے بھاٹوں اور منگنہار فقیروں نے ان عشقیہ داستانوں اور جنگی داستانوں میں سے ہر ایک کو الگ انداز کے ساتھ بیان کیا اور گایا۔ گانے والی کیفیت میں ’قصے‘ کو ’گانا‘ ایک دوسرے کا اہم جز بنے اور اس طرح ’سُر‘ کی بنیاد پڑی۔

سندھی گائیکی کے ’7 سُروں‘ سے مراد ہے، 7 جدا جدا قصے یا داستان، جن کو گا کر بیان کیا جاسکے جبکہ ہندوستانی راگ کی اصلاح میں ’سات سُر‘ سرگم کے ہیں۔ آیئے ہم یہاں اوائلی سُروں سے آپ کا مختصر تعارف کرواتے ہیں۔

سُر سسئی: یہ داستان سومرا دور کے ابتدائی برسوں میں تخلیق ہوئی اور وقت گزرنے کے ساتھ لس بیلو، کوہستان، کراچی، ٹھٹہ اور دوسرے علاقوں میں مختلف لے میں گائی جانے لگی جو آگے چل کر مستقل سُر بنے۔ شاہ جو رسالو میں جو سسئی کے پانچ سُر ہیں اُن سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ قدیم لے (سُروں) کی یادگار ہے۔ سومرا دور کے دنوں میں یہاں سندھ میں غالباً ’آبھیری‘ راگ گایا جاتا تھا اس لیے سُر ’آبری‘ اسی کی یادگار ہے۔ دوسرے علاقوں میں اسے دیسی لے میں گایا گیا تو سُر ’دیسی‘ اُس کی یادگار ہے۔

اِسی زمانے میں عرب، ایرانی سلسلے کا ’راگ حسینی‘ سندھ میں مروج تھا تو کچھ گانے والوں نے ان کو حسینی لے میں گایا، رسالے میں سُر ’حسینی‘ اسی کی یادگار ہے۔ راگ حسینی دسویں صدی ہجری کی ابتدا تک صوفیوں اور درویشوں کی سماع کی مجلسوں میں مقبول تھا اور سندھ کے ذاکروں نے اسے پنجاب تک مشہور کیا۔ لس بیلو کی طرف اگر اسے مقامی لے معذور میں گایا گیا تو سُر ’معذوری‘ جبکہ کوہستان میں اسے مقامی لے کوہیاری میں گایا گیا تو سُر ’کوہیاری‘ اُس کی یادگار ہے۔

سسئی پنہوں کی داستان

سُر سُھنی: ’سوہنی میہار‘ کا قصہ سندھ میں غالباً بارہویں یا تیرہویں صدی میں متعارف ہوا۔ یہ قصہ سومرا دور کی بالکل ابتدا میں یا اس سے بھی پہلے تخلیق ہوا اور وقت گزرنے کے ساتھ، سندھ کی سرحدوں سے باہر پنجاب تک مشہور ہوا جہاں اسے شاہ جہاں بادشاہ (1628ء۔ 1658ء) اور محمد شاہ بادشاہ (1719۔1748ء) کے مغل دور کا قصہ سمجھ کر گایا گیا ہے جبکہ سندھ میں سُھنی کی داستان کا قدیم ثبوت ہمیں ’شاہ کریم‘ (1525ء۔ 1623ء) کی ملفوظات میں ملتا ہے۔ یہ قصہ الگ لہجے میں گایا جانے لگا اس لیے اس کا نام داستان کے حوالے سے سُر سُھنی مشہور ہوا۔

سُر مورڑو یا گھاتو: یہ بہادری کی داستان بھی سومرا دور کے اوائلی زمانے میں تخلیق ہوئی۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی نے اس شجاعت بھری داستان کو سُر ’گھاتو‘ میں بیان کیا ہے مگر اس سے پہلے یہ داستان سُر ’مور‘ یا سُر ’مورڑو‘ میں گائی جاتی تھی۔

سُر سورٹھ: ’سورٹھ رائے ڈیاچ‘ کی کہانی پر مبنی سر سورٹھ بھی سومرا دور کی مشہور داستانوں میں شامل ہے جسے اپنی ایک مخصوص لہجے میں گایا جاتا ہے جس کو سمہ سرداروں کے زمانے (1350ء سے 1520ء) میں بھٹ، بھانوں اور چارن فقیروں نے گا کر بہت مشہور کیا۔

سُر لیلا: یہ قصہ بھی سومرا دور میں بنایا گیا مگر یہ مشہور ارغون ترخانوں کے زمانے (1520ء سے 1590ء) میں مشہور ہوا اور اتنا مشہور ہوا کہ شاہ کریم کی شاعری میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ اسی زمانے 1601ء میں ننگر ٹھٹہ کے شاعر ادراکی بیگلاری نے اس کو فارسی مثنوی میں منظوم کیا، یہ قصہ اپنی پرانی لے ’سرود لیلا‘ میں گایا جاتا ہے۔

سُر ماروی: یہ مشہور داستان سومرا دور کی تخلیق ہے۔ ڈاکٹر بلوچ کے مطابق ’عمر سومرو بادشاہ کے زمانے کے دو قصے مشہور ہوئے۔ ایک ’عمر گنگا‘ اور دوسرا ’عمر ماروی‘۔ یہ قصہ سولہویں صدی میں سندھ میں گایا جاتا تھا۔ 1591ء میں اکبر بادشاہ کے سپہ سالار خان خاناں نے سندھ پر قبضہ کیا اور سندھ کے حکمران مرزا جانی بیگ کو اپنے ساتھ لے کر اکبر بادشاہ کی دربار میں پیش کیا۔ اکبر نے جانی بیگ کو اپنی دربار میں ہی رکھا۔ مرزا جانی بیگ موسیقی اور قصے کہانیاں سننے کا شوقین تھا تو یہاں ٹھٹہ سے اپنے ساتھ فنکاروں کی ٹولی ساتھ لے گیا تھا۔ ایک دن اکبر بادشاہ کے آگے سندھ کے منگنہاروں نے عمر ماروی کی داستان پیش کی، یوں اس داستان کی مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ داستان اپنی مخصوص لے ’سُر ماروی‘ میں گائی جاتی ہے۔

عمر ماروی کی داستان

سُر رانو: یہ لوک داستان بادشاہ ہمیر سومرو کے دور میں تخلیق ہوئی جس میں ہمیر سومرو بادشاہ کا اس قصے میں ذکر ہے وہ سومرا گھرانے کا آخری بادشاہ تھا جس کی حکومت کا خاتمہ عمرکوٹ کے قریب 1365ء میں ہوا۔ یہ قصہ 1315ء-1330ء کے دوران مشہور ہوا تو اس کی شہرت پندرہویں صدی تک اپنے عروج پر رہی۔ سندھ کے منگنہار فقیروں نے اسے اس کی مخصوص لے میں گایا۔ یہ ’سر رانو‘ (یہ مومل رانو کے مشہور عشقیہ داستان پر مبنی ہے) کے نام سے مشہور ہوا۔

داستان مومل رانو

یہ سندھی قصہ گوئی کا ایک مختصر جائزہ ہے۔ پوری دنیا میں جہاں لوگ بستے ہیں وہاں لوک ادب تخلیق ہوتا ہے۔ چونکہ یہ ادب مختلف منظرناموں، نفسیاتی کیفیتوں اور معروضی حالتوں میں تخلیق ہوتا ہے اس لیے ہر خطے کی اپنی خوشبو اس میں سمائی ہوتی ہے۔ اِسی وجہ سے لوک ادب اپنی زمین پر طویل حیات پاتا ہے کیونکہ چاہے آپ کتنی بھی ترقی کیوں نہ کرلیں، گھاس پھوس کی جھونپڑیوں سے نکل کر بڑے بڑے محلوں میں رہنے لگیں مگر آپ نے جس جھونپڑی سے اُڑان بھری ہے، اُس جھونپڑی کا تسلسل ہزاروں برسوں کے شب و روز پر پھیلا ہوا ہے جس کو پار کر کے آپ کے آباواجداد یہاں اس جھونپڑی تک پہنچے ہیں تو یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ یہ 100 یا 200 برس آپ سے آپ کا ماضی چھین لیں۔

دوسری اہم بات یہ بھی کہ آج بھی ہم شہروں میں کم اور اپنے گاؤں میں زیادہ رہتے ہیں۔ دیہاتوں کی آبادی شہروں سے زیادہ ہے۔ یہ درست ہے کہ وہاں زمانے کے ساتھ ترقی ہورہی ہے۔ بجلی آئی تو ٹیلی ویژن آگیا اور یونہی موبائل آگیا۔ ہم نئی چیزوں کی طرف جلدی مائل ہوجاتے ہیں لیکن جلد ہی بیزار بھی ہوجاتے ہیں، ہم ابتدا میں تو ان نئی چیزوں کو چمٹ جاتے ہیں مگر دھیرے دھیرے وہ چیزیں فقط چیزیں بن کر رہ جاتی ہیں جن سے ہمارا کوئی جذباتی لگاؤ نہیں بنتا۔ مثلاً ٹیلی ویژن، موبائل یا دوسری چیزوں کا استعمال کوئی گناہ تو نہیں ہے۔ ٹیلی ویژن بالکل دیکھنا چاہیے اور موبائل بھی استعمال کرنا چاہیے مگر اس کا یہ مقصد نہیں کہ ہم اپنے اوطاقوں اور لگنے والے میلوں اور سردیوں میں جلتے الاؤ پر بیان کرتے فنکاروں کے اُن قصوں سے منہ موڑ لیں۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم خود کو اکیلا کررہے ہیں جو کہ نہیں کرنا چاہیے۔

میں سمجھتا ہوں کہ ایسی انتہائی مایوسی والی کیفیت بھی نہیں ہے۔ اب بھی چند ایسے گاؤں ہیں جہاں ایسی داستانیں سنانے والے فنکار موجود ہیں۔ سردیوں میں اب بھی جہاں چھوٹے چھوٹے میلے لگتے ہیں، الاؤ جلتے ہیں وہاں آپ کو داستان گو مل جائیں گے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ داستان کہنے والوں کے پاس وہ زمانے نہیں رہے جب اُن کے پیٹ کی آگ فقط ان داستانوں کو سنانے سے بجھ جاتی تھی۔

زمانے بدلتے ہیں، معروضی حالات تبدیل ہوتے ہیں مگر آپ اور آپ کے بچوں کے پیٹ کی بھوک کبھی نہیں بدلتی اور بھوک کی اس آگ کو بجھانے کے لیے پیسوں کی ضرورت پڑتی ہے اور روز پڑتی ہے دن میں تین بار نہ سہی دو بار تو لازمی پڑتی ہے۔ تو داستان سنانے کے لیے سال بھر لگنے والے میلوں کا انتظار کرنا مشکل ہے۔ مجبوری ہے کہ کوئی اور کام بھی کیا جائے اور یوں ایک فنکار مزدور بن جاتا ہے۔ پھر طویل دن کی مزدوری کے بعد سُر و تال مشکل لگنے لگتے ہیں۔ ہم گزرے زمانوں کی طرح ان فنکاروں کی ٹولیوں کو حیات نہیں دے سکتے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ ہم اس قصہ گوئی یا دوسرے فنونِ لطیفہ کو بچانے کے لیے کچھ اقدامات ضرور کریں جس سے یہ فن زندہ رہ سکیں۔

جہاں جہاں ہمارے ثقافتی ادارے ہیں جیسے اسلام آباد میں لوک ورثہ، ہر صوبے میں جہاں جہاں میوزیم ہیں یا جہاں حکومت کی جانب سے ثقافتی پروگرام ہوتے ہیں وہاں ان قصہ گو فنکاروں کو ہر تیسرے مہینے یا کم سے کم سال میں دو بار بلا کر اُن کی قصہ گوئی سننے کے لیے پروگرامز منعقد ہونے چاہئیں اور ان مواقع پر ان کی اچھی مالی معاونت بھی کی جانی چاہیے تاکہ وہ غرور کے ساتھ اپنے بچوں کا پیٹ پال سکیں اور اپنی بچیوں کی شادیاں کرسکیں۔ یہ بیچارے فنکار ہم لوگوں سے زیادہ کچھ نہیں چاہتے۔ یہ جتنے بڑے فنکار ہیں ان کی تمناؤں کی زمین اتنی ہی چھوٹی ہے۔ لہٰذا ایسے فنکاروں کی ہمت افزائی کرکے ہم مٹھاس کی ڈلی کی طرح گھلتے لوک داستانوں کے فن کو بچا سکتے ہیں اور اسے تحفظ دے سکتے ہیں۔

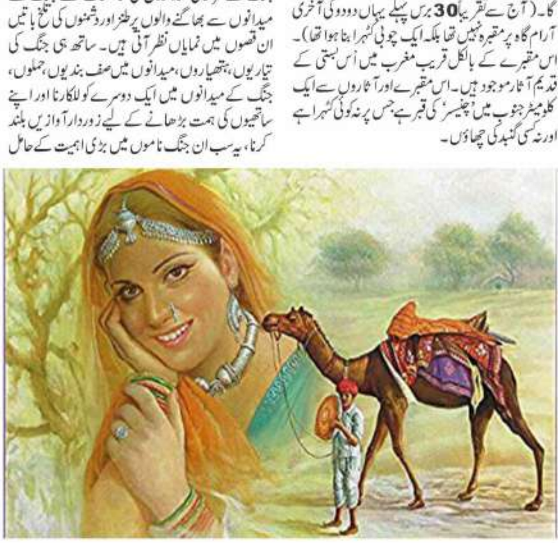

فلسطینی ملک کا قیام نہیں ہونے دیں گے، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کی منظوری پر نیتن یاہو کا ردعمل

ایم این این ۔تل ابیب: برطانیہ سمیت تین ممالک کی جانب سے فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کے کچھ ہی دیر بعد اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے سخت ردعمل جاری کردیا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ دریائے اردن کے مغرب میں کوئی فلسطینی ریاست نہیں ہوگی۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا کی طرف سے فلسطین کو تسلیم کرنے کے اقدام کی شدید مخالفت کی۔ پی ایم او کے ذریعہ شائع کردہ ایک سخت الفاظ میں اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے، پی ایم نیتن یاہو نے اپنے امریکی دورے کے بعد ممالک کو جواب دینے کا عزم کیا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ "کوئی فلسطینی ریاست نہیں ہوگی"۔ ہماری سرزمین کے قلب میں دہشت گرد ریاست کے قیام کی تازہ کوشش کا جواب امریکہ سے واپسی کے بعد دیا جائے گا۔ نیتن یاہو نے الزام لگایا کہ فلسطین کو تسلیم کرکے وہ دہشت گردی کو بھاری بڑھاوا دے رہے ہیں اور ایسا ہونے سے روکنے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس ان رہنماؤں کے لیے واضح پیغام ہے جو 7 اکتوبر کے ہولناک قتل عام کے بعد فلسطینی ریاست کو تسلیم کر رہے ہیں۔ آپ دہشت گردی کو بہت زیادہ ہوا دے رہے ہیں۔ اور میرے پاس آپ کے لیے ایک اور پیغام ہے۔ ایسا نہیں ہونے والا۔ دریائے اردن کے مغرب میں کوئی فلسطینی ریاست نہیں ہوگی۔ کئی سالوں سے، میں نے ملکی اور غیر ملکی دونوں طرح کے دباؤ کے باوجود اس دہشت گرد ریاست کو بننے سے روکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ہم نے یہ عزم اور ہوشیار سفارت کاری کے ساتھ کیا ہے۔ اس کے علاوہ، ہم نے یہودیہ اور سامریہ میں یہودی بستیوں کی تعداد کو دوگنا کر دیا ہے۔ ہم اس راستے پر چلتے رہیں گے۔ آسٹریلیا، کینیڈا اور برطانیہ نے ایک مربوط کوشش میں اتوار کو فلسطین کو تسلیم کیا اور دو ریاستی حل پر زور دیا۔ تاہم تینوں جماعتوں نے کہا کہ حماس کا وجود فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ آسٹریلوی وزیر اعظم کے دفتر نے ایک بیان میں کہا، آسٹریلیا باضابطہ طور پر آزاد اور خودمختار ریاست فلسطین کو تسلیم کرتا ہے۔ ایسا کرنے سے، آسٹریلیا فلسطینی عوام کی اپنی ایک قوم کے لیے جائز اور دیرینہ امنگوں کو تسلیم کرتا ہے۔ اسرائیلی وزارت خارجہ نے ان ممالک کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ علاقائی سلامتی کو خطرے میں ڈالیں گے اور اس کے مقاصد سے متصادم ہوں گے۔ اسرائیل برطانیہ اور بعض دیگر ممالک کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے یکطرفہ اعلان کو یکسر مسترد کرتا ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا، یہ اعلان امن کو فروغ نہیں دیتا، اس کے برعکس، یہ خطے کو مزید غیر مستحکم کرتا ہے اور مستقبل میں پرامن حل کے امکانات کو کمزور کرتا ہے۔ اور اس کے مقاصد سے متصادم ہوں گے۔ اسرائیل برطانیہ اور بعض دیگر ممالک کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے یکطرفہ اعلان کو یکسر مسترد کرتا ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا، یہ اعلان امن کو فروغ نہیں دیتا، اس کے برعکس، یہ خطے کو مزید غیر مستحکم کرتا ہے

فلپائن میں سیلاب کنٹرول منصوبوں میں کرپشن کے خلاف ہزاروں افراد کا احتجاج

ایم این این ۔فلپائن میں سیلاب روکنے کے منصوبوں میں بڑے پیمانے پر کرپشن اور بھاری کمیشن وصول کرنے والے قانون سازوں اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں کے خلاف ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوی ایٹڈ پریس (اے پی) کے مطابق اتوار کو ہزاروں مظاہرین فلپائن کے دارالحکومت منیلا کی سڑکوں پر اراکین اسمبلی، بعض حکام اور کاروباری افراد کے کرپشن اسکینڈل کے خلاف احتجاج میں شریک ہوئے۔ حکومت کی جانب سے پولیس فورسز اور فوج کو کسی بھی قسم کے تشدد کے خدشے کے پیش نظر الرٹ کر دیا گیا۔ اس کے بعد ہزاروں پولیس اہلکاروں کو تاریخی منیلا پارک اور دارالحکومت کے علاقے میں مرکزی ای ڈی ایس اے ہائی وے کے قریب یادگار جمہوریت کے مقام پر احتجاج کو محفوظ بنانے کیلئے تعینات کیا گیا۔ دوسری جانب امریکہ اور آسٹریلیا کے سفارتخانوں نے اپنے شہریوں کو حفاظتی تدابیر کے طور پر ان مظاہروں سے دور رہنے کی ہدایت کی۔ اے پی کے مطابق منیلا کی جانب احتجاجی مارچ کرنے والے مظاہرین کا ایک گروپ فلپائن کے جھنڈے لہرا رہا تھا اور انہوں نے ایک بینر اٹھایا ہوا تھا "انہیں جیل میں ڈالو۔" مظاہروں کے منتظمین کا کہنا ہے کہ مظاہرین بدعنوان حکام، قانون سازوں اور تعمیراتی کمپنیوں کے مالکان کے ساتھ ساتھ اس نظام کی مذمت پر توجہ مرکوز کریں گے جو بڑے پیمانے پر کرپشن کی اجازت دیتا ہے لیکن وہ صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر سے استعفے کا مارکوس جونیئر نے سب سے پہلے جولائی میں اپنے سالانہ اسٹیٹ آف دی نیشن خطاب میں سیلاب کنٹرول کرپشن اسکینڈل کو اجاگر کیا تھا

فلپائن میں سپر ٹائیفون میں پھنسے ہزاروں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا

منیلا، فلپائن: ایم این این ۔سوپر ٹائفون راگاسا کے باعث 10,000 سے زائد افراد پیر کے روز اسکولوں اور انخلاء کے مراکز میں پناہ لینے پر مجبور ہوگئے جب کہ فلپائن کے دور دراز شمالی علاقوں میں شدید بارش اور تیز ہوائیں چلیں۔ جنوبی چین کے قریب پہنچتے ہی یہ طوفان زور پکڑ رہا ہے اور توقع ہے کہ وہ پیر کے قریب فلپائن کے بابویان جزائر سے ٹکرائے گا۔ یہ کم آبادی والے جزیرے تائیوان کے جنوب میں تقریباً 740 کلومیٹر (460 میل) کے فاصلے پر واقع ہیں، جہاں چھوٹے پیمانے پر انخلاء کا آپریشن بھی جاری ہے۔ ٹیشنل ویدر سروس کے مطابق، صبح 00:11 بجے (GMT0300)، طوفان کے مرکز میں زیادہ سے زیادہ 215 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی ہیں اور جھونکے 265 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ گئے جب یہ بابویان کی طرف مغرب کی طرف بڑھ گیا۔ شمالی صوبہ کاگیان کے ساحلی قصبے اپاری کے رہائشی، تیرسو تو گاگو نے کہا، میں تیز ہوا سے جاگا۔ ہوا کھڑکیوں سے ٹکرا رہی تھی اور ایسا لگا جیسے کوئی مشین چل رہی ہو۔ 45 سالہ استاد نے مزید کہا، میں یہاں اپنے گھر سے دیکھ سکتا ہوں کہ اونچی لہریں ساحل پر ٹکرا رہی ہیں۔ میری دعا ہے کہ سب محفوظ رہیں Cagayan ڈیزاسٹر چیف RapsingRueli نے اے ایف پی کو بتایا کہ ان کی ٹیم بدترین کے لیے تیار ہے۔ صدر فرڈیننڈ مارکوس نے فیس بک پر کہا کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور تمام سرکاری ادارے "جہاں بھی ضرورت ہو مدد فراہم کرنے کے لیے چوکس ہیں۔ تائیوان میں، ریاستی موسمیاتی سروس نے ملک کے مشرقی حصے میں "انتہائی طوفانی بارش" کی پیش گوئی کی ہے۔ "طوفان کا قطر بڑا ہے، تقریباً 320 کلومیٹر کے پار۔ اگرچہ طوفان کا مرکز ابھی کچھ دور ہے، لیکن اس کا وسیع، تیز ہوا کا میدان اور بیرونی گردش پہلے ہی تائیوان کے کچھ حصوں کو متاثر کر رہی ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے مقامی اہلکار جیمز وو نے اے ایف پی کو بتایا کہ پنگ ٹونگ کے قریب پہاڑی علاقوں سے انخلاء کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے اس طوفان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا جس نے بجلی کے کھمبے گرائے اور شیٹ میٹل کی چھتوں کو ہوا میں اڑا دیا، "ہمیں زیادہ خدشہ ہے کہ نقصان دو سال قبل ٹائفون کوئنو کے دوران ہوا جیسا ہو سکتا ہے۔" متوقع شدید بارش کی وجہ سے پیر کو منیلا کے علاقے اور فلپائن کے 29 صوبوں میں اسکول اور سرکاری دفاتر بند کر دیے گئے۔ سرکاری ماہر موسمیات جان گرینڈر المارینو نے اتوار کو کہا کہ مرکزی جزیرے لوزون کے شمالی علاقوں میں شدید سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ متوقع ہے۔ راگاسا میں سیلاب کا خطرہ صرف ایک دن کے بعد سامنے آیا ہے جب ہزاروں فلپائنی سیلاب پر قابو پانے کے منصوبوں سے متعلق بڑھتی ہوئی بدعنوانی کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے جو یا تو ناقص تعمیر ہوئے تھے یا کبھی مکمل نہیں ہوئے۔ فلپائن بحرالکاہل کے سمندری طوفان کی پٹی کا سامنا کرنے والا پہلا بڑا لینڈ ماس ہے اور جزیرہ نما ہر سال اوسطاً 20 طوفانوں اور ٹائفون کی زد میں آتا ہے، جو تباہی کے شکار علاقوں میں رہنے والے لاکھوں لوگوں کو مستقل غربت میں رہنے پر مجبور کرتا ہے۔ سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ انسانوں کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی وجہ سے دنیا کے گرم ہونے کے ساتھ ہی طوفان زیادہ طاقتور ہوتے جا رہے ہیں

تائیوان نے اپنے علاقے کے قریب چینی فوجی سرگرمی کی اطلاع دی

تائی پے۔ ایم این این ۔تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے جزیرے کے قریب حالیہ چینی فوجی سرگرمیوں کی اطلاع دی، جس میں مقامی وقت کے مطابق صبح 6 بجے تک تائیوان کے ارد گرد چلنے والے پی ایل اے طیاروں اور چار پی ایل اے این جہازوں کا پتہ لگانا بھی شامل ہے۔ یہ دو پی ایل اے ہوائی جہازوں اور چھ پی ایل اے این جہازوں کی پچھلی رپورٹ کے بعد ہے، جو تائیوان اور چین کے درمیان جاری کشیدگی کو نمایاں کرتی ہے۔ چین "ایک چائنا" اصول کے تحت تائیوان کو اپنی سرزمین کا حصہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، جس کی وجہ سے بار بار فوجی دراندازی اور کارروائیاں ہوتی ہیں جن کی تائیوان نگرانی کرتا ہے

روس کا یوکرین پر بڑا فضائی حملہ، تین افراد ہلاک، 30 سے زائد زخمی

کیف،: یوکرینی صدر ولادیمیر زیلینسکی نے یوکرین پر رات گئے ہونے والے بڑے فضائی حملے میں کم از کم تین افراد کی ہلاکت اور ؟؟30 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔ صدر زیلینسکی کے مطابق ملک بھر کے مختلف علاقوں میں کیے جانے والے ان روسی حملوں میں 'دانستہ حکمت عملی' کے تحت نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی بلکہ شہریوں میں خوف کا احساس پیدا کرنے کے لیے ایک رہائشی

ٹرمپ نے افغانستان سے بگرام ایئربیس واپس مانگا، برے نتائج کی دھمکی دی، طالبان نے کہا، سابقہ انجام دیکھ لیں

واشنگٹن: ایم این این ۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے افغانستان کو سخت وارننگ دیتے ہوئے بگرام ایئربیس امریکہ کو واپس کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر پوسٹ کرتے ہوئے ٹرمپ نے لکھا، "اگر افغانستان نے بگرام ایئربیس کو اس تعمیر کرنے والے امریکہ کو واپس نہیں کیا تو بری چیزیں ہونے والی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ایک خبر آئی تھی کہ چین بگرام ایئربیس پر کنٹرول کرنا چاہتا ہے۔ تاہم چین نے ان خبروں کی تردید کی ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کی سابق سفیر نکی ہیلی نے بگرام ایئربیس پر چین کے قبضہ کرنے کا شک ظاہر کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چین افغانستان میں بھی قدم جما رہا ہے اور اس پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ٹرمپ نے پہلے اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ واشنگٹن اڈے پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کی کوششیں کر رہا ہے، جو 11 ستمبر سنہ 2001 کے حملوں کے بعد امریکی فوج کے لیے ایک بڑا آپریشنل مرکز تھا۔ جمعہ کو صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تصدیق کی کہ اس معاملے پر افغانستان کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ بگرام ایئر بیس کبھی افغانستان میں امریکی فوج کی سب سے بڑی تنصیب تھی۔ سنہ 2021 میں امریکی انخلاء کے بعد اس پر طالبان نے قبضہ کر لیا۔ دریں اثنا، طالبان حکومت نے بگرام پر ٹرمپ کے ریمارکس کی شدید مذمت کی ہے۔ طالبان نے کہا کہ کچھ بھی کرنے سے پہلے امریکہ سمیت جس نے بھی افغانستان پر قبضہ کرنے کی کوشش کی ان کا انجام دیکھ لیں۔ ایک سینئر افغان اہلکار نے سنیچر کے روز بگرام ایئر بیس پر دوبارہ قبضے کے بارے میں امریکی صدر کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ افغان عوام اپنے ملک میں غیر ملکی فوج کی موجودگی کو کبھی بھی قبول نہیں کرتے، جیسا کہ افغانستان کے سرکاری ریڈیو اور ٹیلی ویژن (آر ٹی اے) نے رپورٹ کیا ہے۔ اہلکار نے کہا، "افغانستان نے اپنی سرزمین پر اپنی پوری تاریخ میں کبھی بھی غیر ملکی فوجی موجودگی کو قبول نہیں کیا۔ خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق، وزارت خارجہ کے ایک سینئر سفارت کار جلالی نے سرکاری میڈیا کے حوالے سے کہا، "افغانستان اور امریکہ کو دوطرفہ احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر اقتصادی اور سیاسی تعلقات پر بات چیت کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹرمپ نے اگست سنہ 2021 میں امریکی انخلا کے دوران بگرام ایئربیس کو ترک کرنے پر اپنے پیشرو جو بائیڈن کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے جمعرات کو لندن میں صحافیوں سے کہا کہ ہم اسے واپس چاہتے ہیں۔ بگرام ایئربیس، جو کابل کے شمال میں 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، امریکی زیر قیادت اتحادی افواج کی 20 سالہ فوجی موجودگی کے دوران افغانستان میں امریکی فوجیوں کے لیے مرکزی اڈے کے طور

امریکی فرم 'ایس کے ڈی کے' نے اسرائیل سے معاہدہ وقت سے پہلے ختم کردیا

ایم این این ۔امریکی پبلک افیئرز فرم ایس کے ڈی کے (SKDK) نے اسرائیلی حکومت کے ساتھ اپنا ٦ لاکھ ڈالر کا معاہدہ وقت سے پہلے ختم کر دیا ہے۔ یہ اقدام اُس وقت سامنے آیا جب رپورٹس میں اسرائیل کی جانب سے سوشل میڈیا پر منظم پروپیگنڈا مہم کا انکشاف ہوا۔ ایک نمایاں ڈیموکریٹک پبلک افیئرز فرم ایس کے ڈی کے (SKDK) نے اچانک اسرائیلی حکومت کے ساتھ اپنی چھ لاکھ ڈالر مالیت کی معاہدہ فیس کو تقریباً سات ماہ قبل ہی ختم کر دیا۔ یہ فیصلہ ان تحقیقی رپورٹس کے فوراً بعد سامنے آیا جن میں ایک منصوبہ بند سوشل میڈیا ہیرا پھیری مہم کو بے نقاب کیا گیا تھا۔ یہ معاہدہ، جو مارچ ٢٠٢٦ء تک چلنے والا تھا، میں غزہ کے تنازع پر اسرائیل کے نقطہ نظر کو فروغ دینے کیلئے روایتی میڈیا سے رابطہ شامل تھا۔ لیکن یہ بات سامنے آئی کہ اس میں ایک 'بوٹ پر مبنی پروگرام' بھی شامل تھا جس کا مقصد انسٹاگرام، ٹک ٹاک، لنکڈ اِن اور یوٹیوب جیسے پلیٹ فارمز پر اسرائیل نواز بیانیوں کے ساتھ منظم انداز میں 'فلڈ دی زون' حکمت عملی کے ذریعے بھرمار کرنا تھا۔ اگرچہ ایس کے ڈی کے نے باضابطہ طور پر بیان دیا

خلیج تعاون کونسل کا اجلاس، مشترکہ فوجی مشقوں سمیت کئی اہم فیصلے

ایم این این ۔خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے رکن ممالک نے خطے کے اجتماعی دفاع کو مستحکم بنانے کیلئے اہم فیصلے کیے ہیں، جن میں انٹیلی جنس کے تبادلے کو وسعت دینا، نئے میزائل وارننگ سسٹم تیار کرنا اور مشترکہ فوجی مشقیں کرنا شامل ہیں۔ یہ اعلان اسرائیل کے حالیہ مہلک حملے کے بعد سامنے آیا ہے جس میں دوحہ کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ متحدہ عرب امارات کے اخبار دی نیشنل کے مطابق، یہ اقدامات عرب۔ اسلامی ہنگامی سربراہی اجلاس کے بعد کیے گئے، جہاں مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور اسرائیلی حملوں پر شدید تشویش ظاہر کی گئی۔ اجلاس کے دوران جی سی سی حکام نے دوحہ میں فوجی انٹیلی جنس کے تعاون اور اتحاد پر تفصیلی غور کیا۔ جی سی سی ٦ ممالک بحرین، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات پر مشتمل ہے، جنہوں نے متحدہ فوجی کمانڈ کے تحت معلومات کے تبادلے کو بڑھانے اور ایک علاقائی ابتدائی انتباہی نظام قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے تاکہ بیلسٹک میزائلوں کے خطرات سے بروقت نمٹا جا سکے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ؟٣ ماہ کے اندر اندر مشترکہ فوجی اور کمانڈ سینٹر کی مشقیں منعقد ہوں گی، جس کے بعد فضائی دفاعی نظام کی براہ راست مشقوں کا آغاز کیا جائے گا۔ بیان میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ خطے کو درپیش تمام خطرات اور چیلنج سے نمٹنے کیلئے مسلسل تعاون جاری رکھا جائے گا تاکہ خلیجی سلامتی کے ڈھانچے کو مزید مربوط اور مضبوط بنایا جاسکے۔ کونسل نے واضح کیا کہ جی سی سی کی اولین ترجیح اپنے رکن ممالک کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ جب اسرائیل نے دوحہ میں حماس کے ایک وفد کو نشانہ بنایا۔ اس حملے میں حماس کے ۵ ارکان جاں بحق ہوئے جن میں ایک جلاوطن رہنما کا بیٹا اور ایک قطری سیکورٹی اہلکار بھی شامل تھا۔ قطر کے مطابق اس حملے کی پیشگی اطلاع فراہم نہیں کی گئی تھی۔ حماس نے تصدیق کی کہ اس کی اعلیٰ قیادت محفوظ رہی۔ اجلاس میں خلیجی ممالک کے ٦ وزرائے دفاع شریک ہوئے، جن میں امارات کے وزیر مملکت برائے دفاعی امور محمد المزروعی، بحرین کے وزیر دفاعی امور لیفٹیننٹ جنرل عبداللہ النعیمی، سعودی عرب کے نائب وزیر دفاع عبدالرحمٰن بن محمد، عمان کے سیکریٹری جنرل دفاع محمد الزعابی، کویت کے وزیر دفاع شیخ عبداللہ علی العبداللہ الصباح اور قطر کے جاسم البدعوی شامل تھے۔ عہدیداروں کے مطابق، تمام وزرائے دفاع کی موجودگی اس بات کا مظہر ہے

ناردرن ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: نمبر No770-W/01/WA/JAT/2025-26-21-2025-26-DRM-JAT,22-2025-26-DRM-JAT&23-2025-26-DRM-JAT(to be opened on 10.10.25)

جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے مضمون والی ٹینڈرس کیلئے اوپن ٹینڈرس (ای۔ٹینڈرس) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 10.10.2025 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے، ان ٹینڈرس کے خلاف مینوئل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1	21-2025-26 DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر ۔ا جموں توی کے حلقہ اختیار میں جموں ریلوے اسٹیشن پارگمن رہائش کیلئے ٹائپ ۔IV، ٹائپ ۔III اور ٹائپ ۔II کوارٹرس کی جدید کاری کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
		1,97,06,182.28	60 دن	06 مہینے
2	22-2025-26 DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر ۔ا جموں توی کے حلقہ اختیار کے تحت ٹریک پر مبنی الیکٹرانک ٹائپ ریل گیز فیس لیوبریکیٹر 68 nos (68x12x5 سال 4080 مہینے) کی سپلائی، قیام اور چالو کرنے کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
		11,34,13,216.80	90 دن	60 مہینے
3	23-2025-26 DRM-JAT	معاون ڈویژنل انجینئر پٹھان کوٹ کے حلقہ اختیار کے تحت ٹریک مبنی الیکٹرانک ٹائپ ریل گیز فیس لیوبریکیٹر 62 nos (62x12x5 سال 3720 مہینے) کی سپلائی، قیام اور چالو کرنے کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
		10,34,62,586.40	90 دن	60 مہینے

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اور ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آئی ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

2911/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

It is to inform General Public through the medium of this notice that I Navreen Nazir am applying for Renewal and Duplicate Passport under no. M0793169. It is pertinent to mention here that Page no 17 to 20 are missing in my old passport.

As such I am applying for Duplicate passport. Anybody having objection should approach passport authorities within 07 days from the publication of this notice. No objection shall be entertained after lapse of 07 days notice.

ناردرن ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، ناردرن ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-35۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 13-10-2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی/ترمیم شدہ طے کی گئی وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔

ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کے لئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈیپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

کام کا نام	فیروزپور ڈویژن کے لنگر جیتو (جی جے یو ٹی) سٹیشن پر مکمل لمبائی کے بھار کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے مال لائن کی توسیع کے ساتھ۔ ساتھ ایس اینڈ ٹی ورکس۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	13-10-2025 15.00	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	19-09-2025 10.56
تخمینہ قیمت	24404321.75	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	29-09-2025
بیعانہ کی رقم (روپے)	272000.00	مدت تکمیل کام	12 مہینے
نوٹ	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح وغیرہ کے بارے میں اپ ڈیٹ رکھیں۔		

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-35 مورخہ 22-09-2025 بند ہونے کی تاریخ/وقت: 13-10-2025 کو 15.00 بجے

2917/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیل کے خلاف مصر کی خاموش تیاریاں

مصر دنیا کے بہترین ہتھیاروں کے حصول کیلیے کوشاں ہے

تحریر۔۔۔۔۔
حسیب اصغر

مجھے آج بھی یاد ہے کہ جب میں نے اسکول مکمل کیا اور عالمی معاملات میں دلچسپی لینا شروع کی تو دو جملے میں نے تواتر سے اپنے اردگرد سنے، ایک یہ کہ دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ برا ہورہا ہے وہ یہودی سازش ہے اور دوسرا یہ کہ یہودی ایک گریٹر اسرائیل بنانا چاہتے ہیں جس کی سرحدیں مصر میں موجود نیل کے دریا سے عراق کے فرات تک پھیلی ہوں گی۔

یہ دو ایسے جملے تھے کہ جس کے حق اور خلاف میں سیکڑوں افراد اپنی رائے اور دلیلیں دیتے آئے ہیں۔ فلسطین کے مرحوم رہنما یاسر عرفات نے ایک بار میڈیا کے ماہرین کو بتایا کہ اسرائیل کے پاس ایک ایسا سکہ ہے جس پر ''گریٹر اسرائیل'' کا نقشہ موجود ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے اس سکے کے حوالے سے یاسر عرفات کے الفاظ کو طنزیہ انداز میں پیش کیا کہ ایسے سکے یاسر عرفات کے پاس ہوں گے اسرائیل کے پاس ایسا کوئی سکہ نہیں۔ اسرائیل صرف **1948** میں حاصل کی گئی زمینوں سے زیادہ نہیں چاہتا (مغربی کنارے اور غزہ بھی نہیں) اسرائیل پر عرب ممالک کی زمینوں کو ہڑپنے کا الزام ایک بھونڈے بہتان سے زیادہ کچھ نہیں۔

وقت گزرتا گیا اور عرب ممالک کے ساتھ امن کے خواب اسرائیل کی توسیع پسندانہ ذہنیت کے آلودہ پانی سے متعفن ہوتے گئے، جو اسرائیل نے **1998** میں اردن کو بھیجے تھے، اور پھر الاقصیٰ انتفاضہ کے دوران اسرائیلی امن کی تصاویر منظر عام پر آئیں جس کیلیے بعض عرب قابض فوج کے ٹینکوں اور طیاروں کے بوجھ تلے دب کر فلسطینیوں پر بمباری کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کررہے تھے، اور حالات نے ایک مختلف رخ اختیار کرنا شروع کیا۔ جب **2006** میں لبنان میں جنگ ہوئی، پھر غزہ پر اسرائیل نے وحشیانہ بمباری کی جس کا پانچواں بدترین مرحلہ ہم دیکھ رہے ہیں۔

ان تمام واقعات میں اسرائیل نے فلسطینیوں پر ہر وہ ہتھیار استعمال کیا جس کی بین الاقوامی سطح پر ممانعت تھی۔ سفید فاسفورس اور بے دفاع شہریوں کے ساتھ انتہائی بربریت کا مظاہرہ کیا، انھیں زندہ جلانے سے دریغ نہیں کیا۔ تاہم، یہ سب کچھ عقل و دانش کے ڈھونگ کرنے والوں کی مدد نہیں کرسکا، جو ہر بار اسرائیل کیلیے اس دعوے کے تحت کوئی نہ کوئی بہانہ تلاش کرتے تھے کہ فلسطینی یا لبنانی مزاحمت کو مورد الزام ٹھہرایا جانا چاہیے۔ کیونکہ اس نے اسرائیل کو ''اُکسایا'' اور اسے پرتشدد جواب دینے کیلیے ''مجبور'' کیا۔ گویا مظلوم کو مورد الزام ٹھہرانا گزشتہ برسوں سے آج تک کچھ لوگوں کا رواج رہا ہے۔

یہ سب کچھ اب اس تباہ کن جنگ کی روشنی میں بدل گیا ہے جس کا اعلان اسرائیل نے گزشتہ سال **7** اکتوبر کو آپریشن الاقصیٰ کے دوران کیا تھا، اور اگرچہ وہی آوازیں ہمیشہ کی طرح متاثرہ کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے سامنے آئیں، لیکن اس بار اسرائیل میں کچھ بدل گیا ہے۔

صرف اسرائیل میں ہی نہیں بلکہ اب اسرائیل کے پڑوسی ممالک جنھوں نے اسرائیل کو اپنا آقا تسلیم کیا تھا اسرائیل کے حالیہ رویے کو دیکھ کر ان کو بھی احساس ہونے لگا ہے کہ اب ان کی عیاشی اور عیش و عشرت زیادہ دن کی نہیں رہی۔

گریٹر اسرائیل کے حوالے سے درجنوں نہیں سیکڑوں دستاویزات دستیاب ہیں۔ اسرائیل کے مقامی رہنما اور بعض سیاسی لوگوں نے گریٹر اسرائیل کے حوالے سے اس کا تذکرہ کیا ہے لیکن میں یہاں اسرائیل کی معروف اور اہم شخصیت کا ذکر کروں گا۔ غزہ پر اسرائیلی جارحیت شروع ہونے کے بعد اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کی ایک ویڈیو منظر عام پر آئی جس میں انھوں نے ایک اسرائیلی ٹیلی ویژن چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ''یروشلم کی سرحدیں شام کے دارالحکومت دمشق تک پھیلنی چاہئیں۔ اور اسرائیل کو اردن پر بھی قبضہ کرنا چاہیے''۔

سموٹریچ کے علاوہ یہ دیگر اسرائیلی حکام کی طرف سے بعد میں کئی مواقع پر ان بیانات کا اعادہ، مشرق وسطیٰ کے بڑے حصوں کو شامل کرنے کیلیے اسرائیل کی سرحدوں کو پھیلانے کے بارے میں انتہائی دائیں بازو کی غلط فہمیوں کو اجاگر کرتا ہے۔

غزہ کے خلاف صہیونی جارحیت کا تسلسل مصر کی قومی سلامتی کیلیے خطرہ ہے، اور شمالی غزہ کے لوگوں کا بدترین محاصرہ ایک اسرائیلی منصوبے کے دائرے میں آتا ہے جس کے تحت انھیں جنوبی غزہ کی پٹی کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ پھر انھیں مصر کے سینائی میں منتقل کیا جائے گا۔ صہیونی دشمن دریائے نیل سے فرات تک ''عظیم ترین اسرائیل'' بنانے کی کوشش کررہا ہے، لہٰذا غزہ میں جو کچھ ہورہا ہے اس سے نہ صرف مصر بلکہ تمام عرب ممالک کو خطرہ ہے۔

غزہ میں آپریشن کے دوران ایک فوجی کی تصویر سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر وائرل ہوئی جس میں اس کی فوجی وردی پر ''گریٹر اسرائیل'' کا نقشہ دیکھا گیا تھا۔ فوجی کے بازو پر دکھائے گئے نقشے میں نہ صرف اسرائیل، بلکہ اردن، فلسطین، لبنان، اور شام، عراق اور مصر کے کچھ حصوں سمیت ہمسایہ ممالک کے وسیع علاقے بھی شامل تھے۔ اسرائیلی فوجی کی تصویر نے مصر میں سوشل میڈیا پر تنازعہ کھڑا کردیا اور فوری ردعمل کا طوفان برپا کردیا۔ غزہ میں اسرائیلی جارحیت پر جہاں تمام ممالک خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، وہیں مصر کے عوام میں غیر معمولی ہلچل دیکھنے میں آئی ہے، جو اسرائیلی فوجی کے گریٹر اسرائیل کی تصویر کے بعد مزید گہری ہوگئی۔

اب اسرائیل میں بھی اسرائیل کے خلاف مصر کے پوشیدہ عزائم کے بارے میں ڈرامائی دعووں میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ''ہم نے مصر کے ساتھ کبھی حقیقی امن نہیں کیا''، اور یہ کہ ''کئی دہائیوں سے مصر اپنے آپ کو خطرناک حد تک مسلح کررہا ہے اور اسرائیل کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کیلیے پراکسی فورسز کی حوصلہ افزائی کررہا ہے''۔ کچھ نے خبردار کیا کہ ''ہمیں غفلت کی نیند سلایا جارہا ہے''۔ ''مصر نہیں چاہتا کہ اسرائیل حماس کو شکست دے''۔ مصری فوج سینائی میں بڑے پیمانے پر مضبوط ہوتی جارہی ہے، جس کی وجہ سے بہت سی آوازیں یہ مطالبہ کرتی ہیں کہ ''اسرائیلی فوج'' مصر پر نظر رکھے'' تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اسرائیل کسی بھی خطرے کے منظرنامے کیلیے تیار ہے۔

یہ الزامات اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے ''فلاڈیلفیا محور'' سے دستبرداری سے انکار کے بعد اسرائیل اور مصر کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پس منظر میں سامنے آئے ہیں، جس میں نیتن یاہو نے کہا تھا کہ اسرائیل فلاڈیلفیا محور سے دستبرداری نہیں کرے گا۔

بار ایلان یونیورسٹی کے مشرق وسطیٰ کے مطالعہ کے ماہر ڈاکٹر یہودا ابیلنگا کا کہنا ہے کہ ''ایک سادہ سی بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے: اگر اسرائیل فلاڈیلفیا کے محور کو کنٹرول نہیں کرتا ہے، تو حماس **5-10** سال میں اپنی صلاحیتوں کو بحال کرکے اور مضبوط کرلے گی۔ حماس ایک 'عفرانی قوت' بن چکی ہے، جیسا کہ ہم نے **7** اکتوبر کے واقعات میں دیکھا، بنیادی طور پر فلاڈیلفیا کے محور کے ذریعے اسمگلنگ کا شکریہ، جس نے اسے بااختیار بنانے کیلیے 'آکسیجن' فراہم کی۔''

اسرائیلی ملٹری انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ **AMAN** کے ریسرچ ڈویژن کے سابق سربراہ اور اسٹریٹجک امور کی وزارت کے ڈائریکٹر جنرل یوسی کوپروسر نے اپنی حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ مصر کی فوج کی تشکیل اسرائیلی حکام کیلیے تشویشناک ہے''۔ مصر نے فوجی نقل و حرکت کیلیے بہت مضبوط عمل شروع کیا ہے، اور اس عمل کے بارے میں سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ اس عمل سے سب سے بڑا فوجی خطرہ اسرائیل کو ہے۔

''واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ فار مڈل ایسٹ پالیسی کے ایک سینئر محقق نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مصری اسلحے کی حد صرف اس صورت میں بتائی جاسکتی ہے جب وہ یہ سمجھیں کہ غیر ملکی مصر پر حملہ کرنے والے ہیں، کیونکہ آج مصر کو دہشت گرد تنظیموں کے علاوہ کوئی حقیقی خطرہ نہیں ہے۔ لیکن دہشت گردی سے نمٹنے کیلیے مصر کو ٹینکوں یا لڑاکا طیاروں کی ضرورت نہیں ہے تو پھر مصر کو جنگ کیلیے ایک نئے بحری بیڑے کی ضرورت کیوں ہے؟ نہر سوئز، اور ایسے راستوں کو کھول رہا ہے جو بظاہر فوجوں کو سینائی میں منتقل کرنے کیلیے بنائے گئے ہیں؟''

مصر کے ایک ماہر ایلی ڈیکل جو پہلے ایمن میں ریسرچ ڈویژن میں فیلڈ ریسرچ برانچ کے سربراہ کے طور پر کام کرچکے ہیں، کہتے ہیں کہ مسئلہ صرف یہ نہیں کہ مصر ہتھیاروں کی خریداری کررہا ہے بلکہ اس عمل کو تیزی سے انجام دے رہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ مصری صدر ''سیسی دور'' سے پہلے، مصر مناسب حالت میں استعمال شدہ ہتھیار خریدتا تھا جیسے کہ فرسودہ ٹینک جواب کسی دوسرے ملک کے زیر استعمال نہیں تھے، لیکن سستے داموں خریدے جاسکتے تھے لیکن آج مصر دنیا کے بہترین ہتھیاروں کے حصول کیلیے کوشاں ہے اور اپنے ہتھیاروں کے ذرائع کو متنوع بنانے کیلیے بہت زیادہ کوششیں کررہا ہے۔

یوسی کوپروسر نے بتایا ہے کہ مصر نے حالیہ **10** سال کے درمیان مختلف ممالک سے **40** سے **50** بلین ڈالر مالیت کے ہتھیار خریدے ہیں۔ اس کے علاوہ مصر میں مشرق وسطیٰ میں اسلحہ سازی کی سب سے بڑی صنعت بن گیا ہے۔ مصر بحری جہاز اور ٹینک سمیت تقریباً ہر چیز تیار کررہا ہے اور اس میں مزید بہتری کی مسلسل کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ مصر مقامی سطح پر گولا بارود کی مسلسل پروڈکشن کررہا ہے۔ کم سے کم اندازوں کے مطابق مصری فوجی صنعت جس میں اے پی سی، یو اے وی اور مزید کی پیداوار شامل ہے، کی مالیت تقریباً **20** بلین ڈالر تک پہنچ چکی ہے، جس کو اگر آپ بین الاقوامی ہتھیاروں کی خریداری میں شامل کرتے ہیں، تو یہ تقریباً **60-70** بلین ڈالر تک بنتی ہے جو کہ بہت ہی زیادہ ہے، جبکہ مصر کی بقیہ فوجی سرمایہ کاری، تقریباً **140** بلین ڈالر تک، فوجی انفرااسٹرکچر کی تعمیر کیلیے وقف ہے۔ اس میں سرنگیں، پل اور ٹرانزٹ راستوں سمیت فوجی بندرگاہیں شامل ہیں۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ پوری ریاست اسرائیل کے پاس آٹھ فوجی بندرگاہیں نہیں ہیں لیکن مصر نے آٹھ فوجی بندرگاہیں بنائی ہیں۔

انھوں نے کہا کہ مصریوں نے بہت بڑے ہنگامی گودام بنائے ہیں اور یہ گودام بنانا جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کا سائز کم سے کم ایک فٹ بال کے میدان کے سائز کا ہے۔ **2** ملین مربع میٹر سے زیادہ بڑے گوداموں کا مقصد کیا ہوسکتا ہے، یہ فوجی حکمت عملی کے ماہرین بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔

سیکیورٹی ماہرین کے مطابق اس قسم کے بڑے گوداموں کی تعمیر غیر معمولی صورتحال کیلیے انتہائی ضروری ہوتی ہے۔ ''ان گوداموں کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جنگ کی صورت میں ملک بیرونی ممالک سے ہتھیاروں کی فراہمی پر منحصر نہیں رہے گا''۔

مصر کو فی الحال کسی ملک کے ساتھ جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے، تمام ممالک کے ساتھ اس کا کوئی تنازع نہیں ہے ماسوائے سوڈان کے۔ لیکن وہ تنازع بھی جنگ کی صورتحال سے کوسوں دور ہے تو پھر مصر جنگی تیاریاں کیوں کررہا ہے؟ مصر اسلحہ کیلیے زیادہ انحصار امریکا پر کرتا ہے اور حالیہ صورتحال دیکھ کر اندازہ ہورہا ہے کہ مصر جنگ کے راستے پر ہے اور دوران جنگ امریکا اس کو اسلحہ کی فراہمی سے انکار کرتا ہے تو وہ اپنے گولہ بارود سے خود کفیل ہو اور اس کو امریکا سمیت کسی ملک کی منت سماجت نہ کرنی پڑے۔

مصر کی تیاریاں صرف گوداموں کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ مصر نے نہر سوئز کے مختلف مقامات پر **60** پل تعمیر کیے ہیں۔ نہر سوئز پر **60** پلوں کی ضرورت کیوں ہے؟ مصر اسرائیل کے ساتھ **1979** سے **2004** تک کے امن معاہدے پر دستخط کرنے تک صرف **6** پلوں پر قناعت کررہا تھا اور اب ان پلوں کی تعداد **60** جس میں فلوٹنگ برج بھی شامل ہے جو غیر معمولی ہے۔ **2013** تک مصر کے پاس ٹینک کیریئرز کی تعداد **750** تھی جو اب تقریباً **1,860** ہوگئی۔ مصر اس تمام طاقتور بحری بیڑوں کے ساتھ نقل و حمل کا کیا ارادہ رکھتا ہے؟

السیسی کے اقتدار میں آنے تک، سینائی کے صحرا میں ایندھن کے ذخائر تھے جن کا حجم تقریباً **20** سے **40** ملین لیٹر تھا لیکن آج معلوم ہورہا ہے کہ وہاں زیر زمین فوجی ایندھن کے ذخائر موجود ہیں جس کو خفیہ رکھا گیا ہے، جس کی مقدار کم از کم **180** ملین لیٹر ہے۔ اگر یہ سمجھا جائے کہ ایک ٹینک کو تقریباً **500** لیٹر ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے، تو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اتنی بڑی مقدار میں کتنے ٹینکوں میں ایندھن بھرا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر یہودا ابیلنگا کا کہنا ہے مصر کی یہ تمام تیاری غیر معمولی نہیں۔ اسرائیل کے سیکیورٹی حکام کو اس کو انتہائی سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ یہ بہت پریشان کن ہے، کیونکہ اسے مستقبل کے ممکنہ تنازعے کی تیاری کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اسرائیل میں فیصلہ ساز نہر اور سینائی میں ہونے والی ان پیش رفت پر توجہ دیں۔ مصری نہر سوئز کے علاقے میں بنیادی ڈھانچہ قائم کیا ہے جو مصر سے سینائی میں بڑے پیمانے پر افواج کی منتقلی کی اجازت دیتا ہے، اور مصری رہنماؤں کے بیانات، جن کے مطابق ایک گھنٹے کے اندر اندر پوری ڈویژن کو سینائی میں اتارا جاسکتا ہے، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مصر کو آج ان تفصیلات پر یقین آہی گیا ہے جو میں بچپن سے سنتا آرہا ہوں کہ صہیونی ریاست اسرائیل اپنی سرحدوں کو نیل سے فرات تک پھیلانا چاہتی ہے۔

یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتا دیا کہ یہ دیوار اگر چہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہو چکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذوبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار "مارب" ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرور صدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج وماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اور خوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج وماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کردیتے تھے۔ قرآن مجید کی آیات، توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیاء میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔ بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اور سیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج وماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحر منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج وماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔ جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ کون شخص ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندرِ اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔ جدید زمانے کے کچھ مفسر ومفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہرحال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مال واسباب ووسائل کی فروانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرقی اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔ قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوارِ چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالر ورہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتا دیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہو چکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوارِ چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوارِ چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذوبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار "مارب" ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوارِ مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء ومحققین کی گواہی کے مطابق سرزمین "قفقاز" میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔ اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ "داریال" ہے۔ یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوارِ ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سدِ ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کرکے یاجوج ماجوج کا ادھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کرکے زمین کے برابر کردے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل ان شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کرینگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہو جائیں گے۔ سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہو جائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہو جاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہو جائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہو جائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہو جاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہو جائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

وطن سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہوکر بھی ناآشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں۔۔ لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پُرانی تمام احسن روایات ومحبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہو جاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہوکر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاوِن ومددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجمان ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی ناآشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتیار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُرامن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خود غرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بجائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

دھر جنگل میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم جاری ہے، وہیں اتوار کی دوپہر کو ایک مختصر تصادم کے بعد کشتواڑ ضلع کے کیشوان جنگل میں ایک اور آپریشن شروع کیا گیا۔عہدیداروں نے بتایا کہ جی او سی،میجر جنرل اے پی ایس بال کے ساتھ، کور کمانڈر آج صبح جاری کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک ہیلی کاپٹر میں سیوج دھر گئے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ سیوج دھر اور کیشوان جنگلات میں ابتدائی گولیوں کی لڑائی کے بعد دہشت گردوں سے کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا،لیکن گھنے جنگلات پر ہیلی کاپٹروں کو منڈلاتے ہوئے دیکھا گیا تھا جو کومبنگ آپریشن کرتے ہوئے زمین پر فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ پارٹیوں کے ساتھ مصروف تھے۔حکام نے بتایا کہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے اور انہیں بے اثر کرنے میں مدد کے لیے علاقے میں ڈرونز اور سونگھنے والے کتے بھی تعینات کیے گئے تھے۔دریں اثناء سیکورٹی فورسز نے دو دہشت گردوں کی مشتبہ نقل وحرکت کی اطلاع ملنے کے بعد کٹھوعہ ضلع کے ملہار علاقے میں بھی محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔حکام نے بتایا کہ آپریشن جاری ہے لیکن ابھی تک مشتبہ افراد کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

102

سڑکوں کو جلد از جلد بحال کیا جائے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اجلاس کے دوران سرکاری محکموں کو ہدایت کی کہ وہ نقصانات کا تخمینہ لگانے میں تیزی لائیں اور متاثرہ آبادی میں امداد کی بروقت تقسیم کو یقینی بنائیں۔انہوں نے زور دیا کہ انتظامیہ کو سیلاب زدہ علاقوں میں لوگوں کو درپیش مشکلات کو کم کرنے کے لیے فوری طور پر کام کرنا چاہیے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نوٹ کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں رابطہ بڑی حد تک بحال ہو چکا ہے، زیادہ تر سڑکیں ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دی گئی ہیں۔تاہم، انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ بقیہ بند سڑکوں کو جلد از جلد مکمل کنیکٹیویٹی بحال کرنے کے لیے دوبارہ کھولنے میں تیزی لائیں۔میٹنگ کے دوران عہدیداروں نے وزیر اعلیٰ کو متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی، پانی کی خدمات اور ضروری اشیاء سمیت بحالی کے کاموں کی پیش رفت کے بارے میں بتایا۔ ذرائع نے بتایا کہ انہوں نے محکموں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ تاخیر اور کوششوں کی تکرار سے بچا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے امداد کی تقسیم میں شفافیت کی اہمیت پر بھی زور دیا اور حکم دیا کہ امداد حقیقی مستحقین تک پہنچنے کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔میٹنگ میں مختلف لائن محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی، جنہیں آنے والے دنوں میں بحالی کے اقدامات پر تفصیلی پیش رفت رپورٹ پیش کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔تاہم، انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ بقیہ بند سڑکوں کو جلد از جلد مکمل کنیکٹیویٹی بحال کرنے کے لیے دوبارہ کھولنے میں تیزی لائیں۔میٹنگ کے دوران عہدیداروں نے وزیر اعلیٰ کو متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی، پانی کی خدمات اور ضروری اشیاء سمیت بحالی کے کاموں کی پیش رفت کے بارے میں بتایا۔ ذرائع نے بتایا کہ انہوں نے محکموں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ تاخیر اور کوششوں کی تکرار سے بچا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے امداد کی تقسیم میں شفافیت کی اہمیت پر بھی زور دیا اور حکم دیا کہ امداد حقیقی مستحقین تک پہنچنے کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔میٹنگ میں مختلف لائن محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی، جنہیں آنے والے دنوں میں بحالی کے اقدامات پر تفصیلی پیش رفت رپورٹ پیش کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔

103

تمام ماؤں اور بہنوں کو نیکسٹ جنرل جی ایس ٹی اصلاحات کا تحفہ! جی ایس ٹی اصلاحات کے سلسلے میں ہم وطنوں سے مودی کا وعدہ آج سے پورے ملک میں نافذ ہو گیا ہے۔ اس جی ایس ٹی میں 390 سے زیادہ اشیاء یا مصنوعات پر ٹیکس میں تاریخی کمی کی گئی ہے۔امت شاہ نے مزید بتایا کہ طبی اور صحت کے شعبے میں جی ایس ٹی میں کمی سے ملک میں لوگوں کی بچت میں اضافہ ہوگا۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ کھانے اور گھریلو اشیاء، گھر کی تعمیر اور سامان، آٹوموبائل، زراعت، خدمات، کھلونے، کھیل اور دستکاری، تعلیم، طبی اور صحت، انشورنس وغیرہ جیسے شعبوں میں جی ایس ٹی میں بے مثال راحت سے ہم وطنوں کی زندگیوں میں خوشی آئے گی اور ان کی بچت میں بھی اضافہ ہوگا۔ امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ نئی اصلاحات ہندوستان کی ترقی کے پہیے کو دنیا کا سب سے خوشحال ملک بننے کی راہ پر اور بھی تیز تر کریں گی۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مودی حکومت متوسط طبقے کی آمدنی میں اضافہ کر رہی ہے اور ان کے لیے بہت سارے مواقع کھول رہی ہے اور اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ اگلی نسل کی جی ایس ٹی اصلاحات کے ذریعے ان کی بچت میں مسلسل اضافہ ہو۔انہوں نے کہا کہ روزمرہ کی ضروری اشیاء، صحت کی دیکھ بھال کی مصنوعات، الیکٹرانک آلات اور تعلیمی اشیاء کے جی ایس ٹی کی شرح میں زبردست کمی سے ان کی ڈسپوزایبل آمدنی میں اضافہ ہوگا اور انہیں مزید بچت کرنے کی ترغیب ملے گی۔انہوں نے کہا کہ بہت سی ڈیری مصنوعات پر جی ایس ٹی صفر کرنا، یا صابن، ٹوتھ برش، ٹوتھ پیسٹ، ہیئر آئل، شیمپو جیسی روزمرہ کی اشیاء پر غیر معمولی کمی، نیکسٹ جنرل جی ایس ٹی اصلاحات نے ہر گھر میں خوشی کا تحفہ لایا ہے۔وزیر داخلہ نے کہا کہ اگلی نسل کی جی ایس ٹی اصلاحات پیر سے شروع ہونے والے نوراتری کے مبارک موقع پر ملک کی تمام ماؤں اور بہنوں کو مودی حکومت کا تحفہ ہے۔امت شاہ نے کہا کہ لائف انشورنس، ہیلتھ انشورنس، سینئر سٹیزن پالیسی، 33 زندگی بچانے والی ادویات اور تشخیصی کٹس پر جی ایس ٹی سے لے کر آکسیجن، جراحی کے آلات، میڈیکل، ڈینٹل اور ویٹرنری آلات پر کم سے کم جی ایس ٹی تک، جی ایس ٹی میں اصلاحات سے ملک کے لوگوں کی بچت میں تاریخی اضافہ ہوگا۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ کسان زرعی آلات اور کھاد کے شعبے پر جی ایس ٹی میں کمی سے پرجوش ہیں،اور اب شہریوں کو گاڑیوں کی خریداری کے لیے بھی زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ جی ایس ٹی اصلاحات خود انحصاری کو بھی فروغ دے گی۔ڈینٹل اور ویٹرنری آلات پر کم سے کم جی ایس ٹی تک، جی ایس ٹی میں اصلاحات سے ملک کے لوگوں کی بچت میں تاریخی اضافہ ہوگا۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ کسان زرعی آلات اور کھاد کے شعبے پر جی ایس ٹی میں کمی سے پرجوش ہیں،اور اب شہریوں کو گاڑیوں کی خریداری کے لیے بھی زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ جی ایس ٹی اصلاحات خود انحصاری کو بھی فروغ دے گی۔آپ بھی روزمرہ کے استعمال کی اشیاء میں دیسی مصنوعات کو اپنائیں۔(ایجنسیاں)

104

شاہراہوں پر دیکھے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صرف قاضی گنڈ سے تقریباً 2000 ٹرک آج یعنی پیر 22 ستمبر کو جموں کیلئے روانہ ہوئے۔کشمیر ڈویژن میں سیول انتظامیہ کے سربراہ انشول گرگ نے مزید کہا کہ پھلوں سے لدے ٹرکوں کے انخلاء کو اولین ترجیح دی گئی ہے اور ان ٹرکوں کو سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ دونوں کے ذریعے سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔اس کے علاوہ، پھل کی کھیپ کو ٹرینوں کے ذریعے براہ راست دہلی کے آدرش نگر بھیجا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ شمالی کشمیر سے پھلوں کو بھی روزانہ کی بنیاد پر نکالا جا رہا ہے۔انشول گرگ نے کہا کہ بحالی کے کاموں کے لیے موسم سازگار رہا ہے اور آنے والے دنوں میں بفر اسٹاک میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ذاتی طور پر ہائی وے کی بحالی اور پھلوں کو نکالنے کی کوششوں کی نگرانی اور جائزہ لے رہے ہیں۔ڈویژنل کمشنر نے مقامی لوگوں کے تعاون کے لیے ان کا شکریہ بھی ادا کیا، یہ کہتے ہوئے کہ عوامی حمایت نے انتظامیہ کو حالیہ رکاوٹ کے دوران مشکلات کو کم کرنے اور آپریشن کو ہموار کرنے کے قابل بنایا۔انشول گرگ نے یقین دلایا کہ کشمیر وادی میں ضروری اشیاء بشمول ایندھن اور ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے۔انہوں نے لوگوں سے افواہوں پر کان نہ دھرنے کی اپیل کی۔۔ایندھن کی دستیابی پر خدشات کا جواب دیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ کشمیر میں سپلائی کی کوئی کمی نہیں ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ایک ہفتے کیلئے ایندھن کا سٹاک دستیاب ہے اور اس کی بھرائی باقاعدگی سے ہو رہی ہے۔لوگوں کو افواہوں پر یقین نہیں کرنا چاہیے۔ کافی ذخیرہ موجود ہے، اور انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

105

کنٹرول شدہ دھماکہ کیا گیا۔پولیس نے اس چیز کی نوعیت اور اصلیت کا پتہ لگانے کے لیے تفصیلی تفتیش شروع کر دی ہے۔

106

پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں، جہاں ترقیاتی کام مشکل تھے، کانگریس ان علاقوں کو پسماندہ قرار دے گی اور انہیں بھول جائے گی۔''وزیر اعظم نے کہا کہ نوراتری کے پہلے دن جی ایس ٹی اصلاحات کے آغاز کے ساتھ،لوگوں کو اس تہوار کے موسم میں ''ڈبل بونس'' ملے گا۔انہوں نے کہا ''آج اگلی نسل کی GST اصلاحات پورے ملک میں لاگو کر دی گئی ہیں،اور 'GST بچت اتسو' شروع ہو گیا ہے۔ تہواروں کے موسم میں، لوگوں کو دوہرا انعام ملا ہے۔''انہوں نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی اصلاحات باورچی خانے کے بجٹ کو کم کریں گی، خواتین کی مدد کریں گی۔وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس کی پچھلی حکومت ٹیکسوں میں اضافہ کرتی رہی یہاں تک کہ ہر چیز مہنگی ہوگئی۔انہوں نے کہا ''کانگریس نے عوام پر ٹیکسوں کا بھاری بوجھ ڈالا، لیکن ہماری حکومت نے دھیرے دھیرے ٹیکسوں میں کمی کی اور انہیں راحت دی''۔مودی نے الزام لگایا کہ سرحدی دیہات کو کانگریس کی یکے بعد دیگرے حکومتوں نے نظر انداز کیا، جس کی وجہ سے ان علاقوں سے لوگوں کی نقل مکانی ہوئی۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس نے اروناچل پردیش کو بھی نظر انداز کیا، کیونکہ اس کے پاس صرف دو لوک سبھا سیٹیں ہیں۔انہوں نے کہا'' جب مجھے 2014 میں قوم کی خدمت کرنے کا موقع دیا گیا تو میں نے ملک کو کانگریس کی ذہنیت سے آزاد کرنے کا عزم کیا۔ ہمارا رہنما اصول کسی بھی ریاست میں ووٹوں یا سیٹوں کی تعداد نہیں ہے، بلکہ 'قوم سب سے پہلے' ہے''۔

107

میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے پیر کے روز کہا کہ اُن کی جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کے تمام سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے اور متاثرین کو ایک جامع پیکج ملے گا۔سنیل شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جموں اور کشمیر میں سیلاب کے بعد زمین پر غائب ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ چھٹی میں مصروف تھے، پیرس کے دورے کی تیاری کر رہے تھے۔سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی کے رہنما، بشمول امت شاہ، راج ناتھ سنگھ اور دیگر لیڈران نے شدید بارش کے بعد سیلاب آنے کے بعد متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔سنیل شرما نے ایک سوال کے جواب میں یہ بھی واضح کیا کہ وزیر اعظم مودی کے دورہ جموں و کشمیر کے لیے ابھی تک کوئی پروگرام طے نہیں ہوا۔اسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ جیسے ہی کوئی بات چیت ہوگی،معلومات میڈیا کے ساتھ شیئر کی جائیں گی۔سنیل شرما نے پیر کو واضح کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے جموں وکشمیر کے دورے کے حوالے سے فی الحال کوئی پروگرام نہیں ہے۔اس سوال کے جواب میں کہ آیا وزیر اعظم مودی مستقبل قریب میں جموں و کشمیر کا دورہ کرنے والے ہیں، سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی کی جموں وکشمیر شاخ کے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے۔قابل ذکر ہے کہ بھاجپا جموں وکشمیر کے سینئر لیڈر راشوک کول نے ہفتہ کو کہا تھا کہ وزیر اعظم مودی کا دورہ جموں وکشمیر اگلے ہفتے متوقع ہے۔سنیل شرما نے کہا کہ فی الحال، وزیر اعظم نریندر مودی کے جموں وکشمیر کے دورے کے بارے میں کوئی پروگرام نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی تک ہمیں اس سلسلے میں کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار پارٹی کو کسی بھی دورے کے بارے میں باضابطہ تصدیق مل جاتی ہے، میڈیا کو سب سے پہلے مطلع کیا جائے گا قابل ذکر ہے کہ بھاجپا جموں وکشمیر کے سینئر لیڈر راشوک کول نے ہفتہ کو کہا تھا کہ وزیر اعظم مودی کا دورہ جموں وکشمیر اگلے ہفتے متوقع ہے۔سنیل شرما نے کہا کہ فی الحال،وزیر اعظم نریندر مودی کے جموں و کشمیر کے دورے کے بارے میں کوئی پروگرام نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی تک ہمیں اس سلسلے میں کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار پارٹی کو کسی بھی دورے کے بارے میں باضابطہ تصدیق مل جاتی ہے، میڈیا کو سب سے پہلے مطلع کیا جائے گا۔سنیل شرما نے کہا کہ جیسے ہی کوئی بات چیت ہوگی،معلومات پریس کے ساتھ شیئر کی جائیں گی۔بی جے پی لیڈر نے نمائش کے موقع کو وزیر اعظم کی قیادت کو اجاگر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہوئے کہا کہ مودی جی کی پالیسیوں نے ملک کے سماجی و اقتصادی منظرنامے کو تبدیل کر دیا ہے۔ اس نمائش میں وزیر اعظم مودی کے سیاسی سفر، کامیابیوں اور عوامی خدمات کے دوران کیے گئے اقدامات کو ظاہر کرنے والی تصاویر، دستاویزات اور بصری مواد دکھایا گیا تھا۔سنیل شرما نے کہا کہ اس نمائش کا مقصد لوگوں کو بالخصوص نوجوان نسل کو وزیر اعظم مودی کی زندگی ان کی جدوجہد اور قوم کے لیے ان کے وژن کی کہانی سے جوڑنا ہے۔پارٹی کارکنوں نے اس تقریب میں شرکت کی، جس میں مودی حکومت کے تحت شروع کی گئی ترقیاتی اسکیموں پر بات چیت بھی شامل تھی۔سنیل شرما نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بی جے پی جموں و کشمیر میں اپنی بنیاد کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے اور کہا کہ ریاستی سطح پر پارٹی قیادت تنظیمی کام، رسائی اور مقامی خدشات کو دور کرنے پر مرکوز ہے۔

108

دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو کہا کہ مجھے یہ جان کر خوشی ہو رہی ہے کہ آپ بین الاقوامی برادری کے سامنے ہندوستان کے قد میں اضافہ کو محسوس کر سکتے ہیں،اس سے پہلے، جب ہندوستان نے ایک بین الاقوامی فورم پر بات کی تھی،تو اسے اتنی سنجیدگی سے نہیں لیا گیا جتنا کہ ہونا چاہیے تھا۔انہوں نے مراکش میں ہندوستانی باشندوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کہا کہ آج جب ہندوستان ایک بین الاقوامی فورم پر بولتا ہے تو پوری دنیا اس کا نوٹس لیتی ہے اور سنتی ہے، پہلے یہ صورتحال نہیں تھی۔ زیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ تمام جغرافیائی اور عالمی چیلنجوں کے باوجود، ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے۔راج ناتھ سنگھ نے ہندوستان کی تیزی سے شروعات اور اختراعات کے مرکز میں تبدیلی کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان اسٹارٹ اپس اور اختراعات کا عالمی مرکز بن رہا ہے۔انہوں نے مراکش میں ہندوستانی باشندوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کہا کہ آج جب ہندوستان ایک بین الاقوامی فورم پر بولتا ہے تو پوری دنیا اس کا نوٹس لیتی ہے اور سنتی ہے، پہلے یہ صورتحال نہیں تھی۔ زیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ تمام جغرافیائی اور عالمی چیلنجوں کے باوجود، ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے۔راج ناتھ سنگھ نے ہندوستان کی تیزی سے شروعات اور اختراعات کے مرکز میں تبدیلی کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان اسٹارٹ اپس اور اختراعات کا عالمی مرکز بن رہا ہے انہوں نے کہا کہ 2014 میں ہندوستان میں 500 اسٹارٹ اپس تھے، اور اب یہ بڑھ کر ایک لاکھ 60 ہزار ہو گئے ہیں۔2014 میں 18 سے، ہندوستان میں ایک تنگاوالا کی تعداد آج 118 ہوگئی ہے۔انہوں نے قانون سازی کے اقدامات کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت کے عزم کے بارے میں مزید بات کی۔

109

عدالت پر منحصر ہے۔انہوں نے ڈوڈہ کے ایم ایل اے مہراج ملک کے خلاف پی ایس اے کو بھی بلاجواز قرار دیا، حالانکہ قانون ساز کی جانب سے استعمال کی گئی زبان کو ناپسند کیا گیا تھا۔پی ایس اے درست نہیں ہے،لیکن اس کے الفاظ غلط تھے۔اس طرح کے معاملات میں اختیار لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہے۔

110

کرتے ہوئے پولیس محکمے میں اُن کی طویل خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔اس دوران پیر کی صبح سے ہی مرحوم کی رہائش گاہ پر تعزیت پُرسی کیلئے آنے والے لوگوں کا تانتا بندھا رہا اور بڑی تعداد میں لوگوں نے مرحوم کی آخری رسومات میں شرکت کی۔ جے کے این ایس 22 فروری 1933 کو پیدا ہونے والے غلام جیلانی پنڈت نے 21 ستمبر 2025 کی شام کو آخری سانس لی۔جموں وکشمیر پولیس کے سابق ڈائریکٹر جنرل کو اپنے فضل، عاجزی، اور فرض سے وابستگی کیلئے جانا جاتا ہے۔مرحوم غلام جیلانی پنڈت کو ساتھیوں اور خیر خواہوں نے ایک مکمل شریف آدمی کے طور پر یاد کیا جس نے پولیس سروس میں اپنے ممتاز کیریئر کے دوران تمام صفوں میں عزت حاصل کی۔جموں وکشمیر پولیس کے موجودہ ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے جموں وکشمیر پولیس کے تمام رینک کے ساتھ سابق ڈائریکٹر جنرل غلام جیلانی پنڈت کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔پولیس فورس نے اجتماعی طور پر اس نقصان پر سوگ کا اظہار کیا، دلی تعزیت اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے لیے طاقت کے لیے دعا کی۔اپنے خراج تحسین میں، پولیس افسران نے غلام جیلانی پنڈت مرحوم کو ایک ایسے رہنما کے طور پر بیان کیا جس نے اپنے پورے دور میں ایمانداری اور عاجزی کو مجسم کیا، جس نے افسران کی نسلوں کے لیے ایک مثال قائم کی۔جس نے پولیس سروس میں اپنے ممتاز کیریئر کے دوران تمام صفوں میں عزت حاصل کی۔جموں وکشمیر پولیس کے موجودہ ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے جموں وکشمیر پولیس کے تمام رینک کے ساتھ سابق ڈائریکٹر جنرل غلام جیلانی پنڈت کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔پولیس فورس نے اجتماعی طور پر اس نقصان پر سوگ کا اظہار کیا، دلی تعزیت اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے لیے طاقت کے لیے دعا کی۔اپنے خراج تحسین میں، پولیس افسران نے غلام جیلانی پنڈت مرحوم کو ایک ایسے رہنما کے طور پر بیان کیا جس نے اپنے پورے دور میں ایمانداری اور عاجزی کو مجسم کیا، جس نے افسران کی نسلوں کے لیے ایک مثال قائم کی۔

111

،ایک سیشن کی آخری میٹنگ اور اگلے سیشن کی پہلی میٹنگ کے درمیان 6 ماہ سے زیادہ کا وقفہ نہیں ہونا چاہیے۔جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 میں لکھا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر، وقتاً فوقتاً، قانون ساز اسمبلی کو ایسے وقت اور جگہ پر اجلاس کے لئے طلب کرے گا جو وہ مناسب سمجھے، لیکن ایک اجلاس میں اس کی آخری نشست اور اگلے اجلاس میں اس کی پہلی نشست کے لیے مقرر کردہ تاریخ کے درمیان 6 ماہ کا وقفہ نہیں ہوگا۔چونکہ اسمبلی کے پچھلے سیشن کی آخری نشست 29 اپریل کو ہوئی تھی اور اس اصول کے مطابق کہ اگلے سیشن کے درمیان 6 ماہ سے زیادہ کا وقت نہیں گزرنا چاہیے، اس لیے اگلا اجلاس 28 اکتوبر تک ہونا چاہیے۔ریاست کا درجہ اور ریزرویشن کے مسائل ایوان کی کارروائی پر غالب آنے کا امکان ہے۔گزشتہ اسمبلی اجلاس میں، وقف (ترمیمی) بل، 2025 پر ان کے قانون سازوں کی طرف سے لائی گئی تحریک التواء کو مسترد کرنے کے بعد نیشنل کانفرنس کی طرف سے پیدا کردہ رکاوٹوں کی وجہ سے ریاستی حیثیت سے متعلق تین قراردادیں ختم ہو گئیں۔ریزرویشن کا مسئلہ بھی ایوان میں بحث کے دوران بار بار آیا، پیپلز کانفرنس کے صدر اور ممبر اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون نے اس معاملے پر حکومت

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب منظور حسین میر ولد مرحوم محمد اکبر میر ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر بمراد حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد محمد اکبر میر ولد مرحوم الٰہ میر ساکنہ گنڈ حسی بٹ مورخہ 18/12/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
جمیلہ بانو	۵۰	بیوی	گھریلو کام
منظور احمد میر	۳۱	پسر	سرکاری ملازم LPC
محمد یحییٰ میر	۲۱	پسر	زیر تعلیم
عصمت جان	۳۷	دختر	گھریلو کام
شکیلہ اختر	۳۸	--	...
رفیقہ	۳۴	--	...
نرگس	۳۰	--	...
فاطمہ اختر	۲۶	---	....
کلثوم اکبر	۲۵	---	...
اقراء اکبر	۲۴	--	....

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب الطاف احمد موٹا ولد غلام قادر موٹا ساکنہ گندر پورہ عیدگاہ سرینگر بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام قادر موٹا ساکنہ گندر پورہ مورخہ 05/03/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
مسماۃ حلیمہ	۷۵	زوجہ	
الطاف احمد موٹا	۴۸	پسر	
ظہور احمد موٹا	۵۰	---	
بلال احمد موٹا	۴۳	--	
الفت بانو	۴۵	دختر	

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR
GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT GHULAM MOHI UD DIN S/O ABDUL RAHAM PARREY R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 DATED 27TH MARCH 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT GHULAM MOHI UD DIN S/O ABDUL RAHAM PARREY R/O ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON [S] MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	M. IRFAN PARREY	SON	36	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIN TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of Jammu Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER(MACADAM WORKS(

NIT No:57/R&B of 2025-26 **Dated:20-09-2025**

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders(In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt※※CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works-:

S No	Name of Work	Adv Cost Rs.In Lacs	Cost of T/Doc	Earnest money In Rupees	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender Call
1	Up-gradation of roads leading towards Church and Revenue hut at Gulmarg.	35.59	1100	71180-/	10 days	PMKKKY DMFT	A/B	Distt. Dev. Commissioner Baramulla	1st

Position Of AAA-: Accorded
Position of T.S-: Accorded
Position of funds-: committed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities(B.O.Q(,Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of Issue of Tender Notice	20-09-2025
2	Period of downloading of bidding documents	20-09-2025
3	Bid submission Start Date	20-09-2025
4	Bid Submission End Date	26-09-20254:00PM
5	Datetime of opening of Bids(Online(	27-09-202511:00AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan(Dated between bid submission start date and bid submission end date(with NIT No,.Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg(tender inviting authority(

4. All the bidders must upload Earnest money/Bid security equal to 2 ×of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority((The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected.(

5. The Successful bidder will have to provide performance security ×of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)as per rule-171)I(of GFR 2017 .The earnest money/ Bid security@2 ×shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security ×of Contract value which shall be released after successful completion of DLP/maintenance period.

6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg(tender receiving authority.(

7. The earnest money/ Bid security in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.

8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120day s from the date of opening of Technical bids

No: R&B/Divn./Tang/4402-12 Dated: 20-09-2025

R&B Division Tangmarg.
Sd/-Executive Engineer

DIPK No: 6458/25

ہنستے رہئے جیتے رہئے

ہنسنا، مسکرانا اور خوش رہنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا ورزش کرنا اور اچھی غذا کا استعمال کرنا۔ اداسی، پریشانی اور مایوسی ایسے احساس کا نام ہیں جو زندگی میں ہمیں بہت پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، یہ لمحات ہمیں اندھیرے میں لے جاتے ہیں اور ہم مزید اضطراب کا شکار ہو جاتے ہیں، جس سے انسان کا باہر نکلنا بہت مشکل ہے۔ ایسی کیفیت میں کئی لوگ ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں، منفی سوچ غالب رہتی ہے، اپنے آپ سے دور بھاگنے لگتے ہیں، چڑچڑا پن اور موڈ میں مسلسل تبدیلی ان کے عام لگنے لگتی ہے، خوش رہ کر بھی ناخوش دکھائی دیتے ہیں اور کئی افراد خودکشی کا بھی سوچنے لگتے ہیں۔ اس لئے اداسی، پریشانی اور مایوسی ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑتی، انسان کو اپنی اچھی صحت کی خاطر ہمیشہ مسکراتے، خوش رہتے اور ہنستے رہنا چاہیے۔ زندگی میں کئی اتار چڑھاؤ آتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم مایوس رہ جائیں، مثبت سوچ ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے تبھی ہم زندگی میں خوش رہ سکیں گے۔ امریکا کے شہر میں نفسیات کے ہسپتال کے سابق ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ ہنسنے سے انسان اچھا محسوس کرتا ہے، یہ لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا احساس ہے، یہاں تک کہ ڈپریشن میں مبتلا مریضوں کے لئے بھی ہنسی اور مسکراہٹ بہترین علاج ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول کے سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹ میں ماہر نفسیات ڈیٹیلو کا کہنا تھا کہ کسی مرض کا ہسپتال میں علاج کرنا بہت مہنگا ہے لیکن ہنسنے کے لئے پیسے خرچ نہیں ہوتے، یہ مفت علاج ہے جس کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں۔ نفسیاتی لحاظ سے ہنسی یا خوش رہنے سے انسان میں دماغی تناؤ اور اضطرات میں کمی آتی ہے جبکہ جسمانی لحاظ سے یہ تناؤ کے ہارمون کی سطح کو کم کرتا ہے اور خوشی کے احساس کے لئے ڈوپامائن (Dopamine) اور سیروٹونن (Serotonin) میں اضافہ ہوتا ہے۔ برازیل اور کینیڈا کے محققین نے 2020 میں ہسپتال میں زیر علاج 1600 سے زائد بچوں اور نوعمر بچوں پر تحقیق کی اور 21 مطالعات کا تجزیہ کیا، یہ بچے بے چینی، درد، تناؤ، کینسر میں مبتلا تھے، تحقیق سے معلوم ہوا کہ علاج کے دوران جن بچوں کو خوشگوار ماحول دیا گیا ان کی نفسیاتی صحت پر کئی مثبت اثرات مرتب ہوئے اور جلد صحت یاب ہونا شروع ہوئے۔ ماہرین کے مطابق زوردار قہقہہ لگانا یا ہنسنا آپ کی صحت کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ آپ کی یادداشت کو بہتر بناتی ہے، قوت مدافعت کو بہتر کر کے جسم کو دل کے امراض سے لڑنے میں مدد فراہم کرتی ہے، تناؤ کو وقتی طور پر ختم کر کے دماغ کا بوجھ کم کرتی ہے۔ شخصیت کو پرکشش بناتی ہے۔ مسکرانے کا عمل حقیقی طور پر فزیکل اٹریکشن سے منسلک ہے۔ اس کے برعکس چہرے کے منفی تاثرات مثلاً ماتھے پر بل پڑنا، یا ناک بھوں چڑھاتے ہوئے غصے اور بدمزاجی کا اظہار کرنا مخالف طور پر کام کرتے ہوئے لوگوں کو آپ سے دور رہنے کا اشارہ دیتے ہیں۔ پرکشش شخصیت کے خواہش مند افراد مسکراہٹ کی طاقت سے کسی کو بھی اپنی جانب مائل کر سکتے ہیں۔ اس لئے آج سے جب بھی آپ اداس ہوں تو منفی سوچ کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دیں اور مسکرانا مت بھولیں! کیونکہ نفرت وہ آگ ہے MNN

چٹکی بھر ہلدی۔۔۔۔رکھے تندرست

ہلدی ہمارے کھانوں کا ایک جز ہے۔ ہلدی کے بغیر کھانا پھیکا پھیکا سا نظر آتا ہے۔ برصغیر کے مصالحہ جات میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اسے ''ہلد'' بھی کہا جاتا ہے۔ انڈیا کے ثابت ہلد بڑی بوڑھی خواتین کے لئے بڑی دلچسپی رکھتے ہیں۔ یوں تو ہلدی ایشیائی کھانوں کا لازمی جز ہے، اس کے علاوہ بیشتر ٹوٹکے اور فوائد بھی اس سے منسلک ہیں۔ ہلدی کو دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو اس کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سب سے اہم سینے کی جکڑن، سردی، کھانسی کے امراض، سر درد اور جسمانی تھکن کا بہترین علاج ہلدی والا دودھ ہے۔ ہلدی میں موجود (Hepatitis Antitox) ہیپاٹائٹس تک کی بیماری سے بچاؤ اور شفاء ، دونوں کام سر انجام دیتا ہے۔ بے خوابی کے بڑھتے ہوئے مرض کی روک تھام بھی ہلدی والے دودھ کے استعمال سے ممکن ہے۔ جوڑوں کے درد اور سوزش آج کل ہر دوسری عورت اس مرض کی شکایت کرتی نظر آتی ہے۔ مستقل ہلدی والے دودھ کے استعمال سے آپ اس شکایت کو بھی شکست دے سکتی ہیں اس کے علاوہ خواتین کے مخصوص امراض میں بھی یہ گھریلو ٹوٹکے انتہائی آزمودہ ہیں بس اس کی اولین شرط روزانہ کی بنیاد پر اس کا مستقل استعمال ہے۔ ایک گلاس دودھ میں ایک چٹکی ہلدی اور ایک چٹکی چینی ڈال کر پندرہ سے بیس منٹ ابال لیں چند منٹ ٹھنڈا کر کے نوش فرمائیں۔ اسی طرح ہلدی کا ابٹن اور ماسک زمانہ قدیم سے خواتین کے حسن کو چار چاند لگاتا آیا ہے۔ دلہن کے مایوں میں استعمال ہونے والا ابٹن ہلدی کے ساتھ خصوصی طریقے سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار ماسک کے طور پر آپ گھر پر تیار کردہ یہ کلینزنگ کر کے اپنے رنگ و روپ کو نہ صرف نکھار سکتی ہیں بلکہ دوسروں سے ستائش بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ شہد ایک چمچ، دودھ کا پاؤڈر دو چمچ، عرق گلاب ایک چمچ، ایک چٹکی ہلدی، ان تمام چیزوں کا پیسٹ بنا کر چہرہ پر ہلکے ہلکے تقریباً دس منٹ تک مساج کریں پھر اسی طرح چھوڑ دیں۔ بعد ازاں ٹھنڈے پانی سے منہ دھو لیں، تر و تازہ چہرہ دیکھ کر آپ خود ہی حیران رہ جائیں گی۔ ننھے منے اور نومولود بچوں کے سینے کی جکڑن اور سردی کے اثرات سے بچاؤ کے لئے بھی ہلدی کو نیم گرم پانی کا چھینٹا دے کر سینے، پسلیوں اور کمر پر دھیمے دھیمے ملا جاتا ہے جس سے نومولود بچہ نہ صرف راحت محسوس کرتا ہے بلکہ آرام کی نیند بھی لیتا ہے کیونکہ عموماً چھوٹے بچوں کی ناک بند رہنے کی وجہ سے بچے آرام سے سو نہیں پاتے جس سے ماں اور بچہ دونوں ہی بے آرام اور پریشان رہتے ہیں۔ ہلدی کا اس طرح مساج اس میں بہترین ثابت ہوتا ہے۔ الغرض قدرت کی عطا کردہ اس شے کو ہربل کی دنیا میں بڑا کارآمد اور بہترین گردانا جاتا ہے۔

MNN

اٹھنے بیٹھنے کے درست انداز اپنائیں

کچھ معمولی عادات ایسی ہیں، جن کو درست کر لیا جائے تو انسان بہت سے طبی اور جسمانی مسائل سے بچ سکتا ہے۔ انہی میں سے ایک ہمارے اٹھنے بیٹھنے کی عادات ہیں، جسے سمجھنا ہماری صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ غلط انداز میں بیٹھے رہنا بہت سی جسمانی پیچیدگیوں کا باعث بنتا ہے اور یہ مسائل آگے چل کر بہت تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں برطانوی فیزیوتھراپسٹ نک سٹفیلڈ نے بیٹھنے یا کھڑے ہونے کی کچھ عام حالتوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے، جس سے آپ کو انہیں درست کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ جھک کر نہ بیٹھیں: جھک کر بیٹھنا اکثر آرام دہ ہوتا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ پوزیشن پٹھوں پر دباؤ ڈال سکتی ہے اور درد کا سبب بن سکتی ہے۔ صحیح طریقے سے بیٹھنے کی عادت ڈالیں۔ ہوسکتا ہے کہ پہلے آپ کو آرام محسوس نہ ہو کیونکہ آپ کے پٹھے اب صحیح پوزیشن پر آنے کے لئے تیار نہ ہوں مگر پھر آہستہ آہستہ آپ اس کے عادی ہو جائیں گے۔ اپنے کندھوں کو محراب نہ بنائیں اپنے ڈیسک پر اپنے کمپیوٹر پر کام کرتے وقت آپ کا سر آگے کی طرف جھک سکتا ہے جو اوپری پیٹھ کو گول کرنے کا باعث ہوسکتا ہے اور نتیجتاً کندھے اکڑ جاتے ہیں۔ ایسا ہی کچھ اس وقت ہوتا ہے جب آپ اپنا فون استعمال کرتے ہیں، جس سے ''ٹیکسٹ نیک سنڈروم'' جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، جو گردن میں درد اور اکڑن، کمر میں درد اور سر درد کا باعث بن سکتے ہیں۔ اپنی پوزیشن کو درست کرنے پر توجہ دینے کے علاوہ فزیو نک سٹفیلڈ اوپری کمر، گردن اور کندھوں کے پچھلے حصے، سینے کے پھیلاؤ اور گردن کے پوسچر کو درست کرنے اور انہیں مضبوط بنانے کے لئے ایکسرسائز یا خاص قسم کی ورزش کی تجویز دیتے ہیں۔ ایک ٹانگ پر کھڑے نہ ہوں: جب ہمیں طویل عرصے تک کھڑے رہنا پڑتا ہے تو کچھ چیز ہے جو ہم کچھ آرام کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ لیکن اپنے آپ کو سیدھا رکھنے کے لئے عام طور پر ہم اپنے گلٹس اور اہم اعصاب کا استعمال کرنے کے بجائے اپنی کمر کے نچلے حصے اور کولہے کے ایک طرف ضرورت سے زیادہ دباؤ ڈالتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ شرونی حصے (پیلوک ایریا) کے ارد گرد پٹھوں میں عدم توازن پیدا ہوسکتا ہے۔ ہمیشہ اپنے وزن کو دونوں ٹانگوں پر یکساں طور پر تقسیم کرتے ہوئے کھڑے رہنے کی عادت ڈالیں۔

بعض غذاؤں میں مضرِ صحت اجزاء بھی ہوتے ہیں

شاید آپ نے محسوس کیا ہو کہ بعض اوقات عام غذا کھانے سے بھی تکلیف ہو جاتی ہے۔ واضح رہے۔۔! ہماری ہر غذا چند کیمیائی اجزاء کا مجموعہ ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض اجزاء صحت کے لئے مضر بھی ہوسکتے ہیں۔ ان کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے آگہی اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ مثلاً آلو بظاہر ایک مفید غذا ہے۔ اگر آلوؤں کو کھلا از وقت چھیل کر رکھ دیا جائے اور کافی وقت گزر جانے کے بعد انہیں استعمال کیا جائے تو ان سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شاید آپ یقین نہ کریں کہ آلو میں قدرتی طور پر ایک زہر پایا جاتا ہے۔ اگر آلو کا چھلکا اتار کر اسے اندھیرے میں رکھ دیا جائے یا زیادہ مدت تک یونہی چھوڑ دیا جائے تو یہ زہر خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے۔ اگر چھیلے ہوئے آلو دھوپ میں رکھے رہیں تو خدشہ ہے کہ ان کا استعمال اور بھی زیادہ خطرناک ہو۔ کئی مشاہدات کے تجربات سے سائنس دان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ غذا میں موجود مختلف کیمیائی اجزاء میں سے سب کے سب ہمارے لئے مفید نہیں ہوتے، کچھ مضر بھی ہوتے ہیں۔ امریکہ کی شمالی ریاست اڈاہو IDAHO میں آلو کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور ہونٹوں اور دہن کی بعض بیماریاں بھی اسی ریاست میں سب سے زیادہ عام ہیں۔ اگر ایسا ہے تو کیا آلوؤں کو غذا سے خارج کر دیا جائے۔۔۔؟ نہیں، بالکل نہیں۔۔۔۔! اس آگہی کا مقصد صرف یہ ہے کہ گھریلو خواتین اور کھانے پکانے والوں کو آلوؤں کے استعمال میں تھوڑی سی احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ آلوؤں کو بہت زیادہ عرصے تک اسٹاک نہیں رکھنا چاہیے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ تھوڑے دن بعد ہی آلوؤں کا چھلکا مرجھا کر سکڑ جاتا ہے اور مزید کچھ وقت گزر جانے کے بعد اس میں سے کلے پھوٹنے لگتے ہیں۔ اگر آپ گھر میں آلو جمع کر کے رکھتے ہیں تو انہیں تیز روشنی سے بھی بچائیے۔ جہاں تک ہو سکے انہیں تاریکی میں رکھیے۔ جب استعمال کرنے کا وقت آئے تو انہیں چھیل کر یوں ہی پڑے نہ رہنے دیجئے۔ جاپان میں کاشت کی جانے والی ایک ترکاری لیمابین میں ایک مہلک جز ہائیڈروجن پر آکسائیڈ پایا جاتا ہے۔ اس جز کی زیادتی انسانی صحت کے لئے مضر ہے۔ اس لئے کئی ممالک میں لیمابین کو کڑے کیمیائی امتحانات سے گزارا جاتا ہے۔ سائنس دانوں کی تحقیقات کے مطابق یہ مضر جز بے ہوشی، تنفس میں رکاوٹ، سر کا درد، قے، سر چکرانا اور ایسی ہی کئی دوسری بیماریاں پیدا کر سکتا ہے۔ ہم جب بھی ایسے کسی عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں، ہمارا دھیان یکدم بیماری اور معالج کی طرف جاتا ہے اور ہم دوا کھا کر نفسیاتی طور پر کچھ سکون محسوس کرتے ہیں۔ عام طور پر ہمارا خیال اپنی غذا کی طرف نہیں جاتا اکثر لوگ جاننے کی کوشش بھی نہیں کرتے کہ ہمارے لئے کون سی غذا مفید ہے اور کون سی مضر۔۔۔۔ آپ کو حیرت ہوگی کہ خوبانی اور آڑو کی تلخ گٹھلی (یعنی بیج) میں بھی زہر پایا جاتا ہے۔

MNN

چیکو منفرد خوشبو کا حامل شیریں پھل

چیکو کے پیلے ہوتے پتوں سے تیار ہونے والا جوشاندہ نزلہ زکام و کھانسی جیسی تکالیف کا ازالہ بھی کرتا ہے اور چیکو کے درخت کی چھال دانتوں کے امراض کے علاج کے سلسلے میں بکثرت استعمال ہوتی ہے

افشین حسین بلگرامی

چیکو وہ میٹھا منفرد ذائقے کا حامل ایسا مزیدار پھل ہے جس کا ذائقہ بلاشبہ ہر کسی کے من کو بھاتا ہے۔ اسے انگریزی زبان میں ساپوڈیلا (Sapodilla) کہا جاتا ہے۔ انڈے جیسی گولائی کا حامل یہ پھل ذائقے میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ناشپاتی کو ڈھیر ساری براؤن شوگر میں کافی دیر تک بھگو کر رکھا گیا ہو یا پھر پگھلے ہوئے گڑ میں تھوڑا سیب کا رس ملا دیا گیا ہو۔

سنہری مائل بھوری رنگت کا حامل یہ پھل پوری طرح پک جانے کے بعد ہی بہترین ذائقہ دیتا ہے اور کچا پھل الکسی مائل ذائقے کا حامل یعنی کھانے کے بالکل بھی قابل محسوس نہیں ہوتا۔ پکے ہوئے چیکو کا نرم رسیلا اور انتہائی شیریں گودا اور اس سے پھوٹتی لذت انگیز مہک سے شاید ہی کوئی ایسا ہو جو اس مزیدار پھل کو کھانے کے لئے بے تاب نہ ہو اٹھے۔

چیکو کا یہ مزیدار گودا اپنے سے نسبتاً ہلکی رنگت کے حامل چھلکوں سے پوری طرح ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔

آم، لیموں، موسمی، کیلے اور سیب وغیرہ کی نسبت اس پھل کے چھلکے نرم چکیلی و ہموار سطح کے بجائے قدرے خشک، دھبے دار اور کھردرے محسوس ہوتے ہیں۔ دیکھنے میں سخت نظر آنے والے یہ چھلکے پھل کے پوری طرح پک جانے کے بعد بہت نرم اور نازک ہو جاتے ہیں۔ چیکو کو ان چھلکوں کے ساتھ بھی کھایا جا سکتا ہے کہ انہیں کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ان چھلکوں کا ذائقہ کڑوا، کسیلا یا خراب ہوتا ہے، لیکن نفاست پسند لوگ چیکو کا گودا چھلکوں سے صاف کر کے ہی کھانا پسند کرتے ہیں۔

دنیا بھر میں چیکو کی بے تحاشا اقسام پائی جاتی ہیں۔ بیضوی سے لے کر گول ساخت کے حامل پھل، چھوٹے لیموں کے سائز سے لے کر درمیانے سائز کے سیب کے سائز جیسے پھل تک اور 3-12 بیجوں سے لے کر بنا ، بیج والے چیکو تک۔

لمبے، کالے، چپٹے اور چمکدار ساخت کے حامل چیکو کے چکنے چکنے بیج دیکھنے میں بہت خوبصورت لگتے ہیں اور ان کی مدد سے خوبصورت ڈیکوریشن آئٹمز بنائے جا سکتے ہیں، لیکن یہ کھانے میں زہریلے ہوتے ہیں۔

اس لئے غذائی ماہرین انہیں استعمال کرنے سے منع کرتے ہیں اور ویسے بھی ان کا ذائقہ اچھا نہیں ہوتا یہ صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں۔

چیکو کا درخت یعنی (Tree Sapodilla) منطقہ حارہ یعنی ٹروپیکل ریجن یا علاقے میں پائے جانے والے درختوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کا تعلق ساپوٹے (Sapote) ایسی نامی نباتاتی خاندان سے ہے اور اس کی جنم بھومی یا پسندیدہ علاقہ (جہاں یہ بکثرت ملتا ہے) برساتی جنگلات (Rain Forests) ہیں۔

امریکہ کے وسطی علاقوں میں یہ بکثرت پایا جاتا ہے۔ پاکستان، انڈیا، سری لنکا، انڈونیشیا اور ملائیشیا میں اس کی کاشت صنعتی پیمانے پر کی جارہی ہے تاکہ دنیا کے گرم آب و ہوا کے حامل خطوں میں اسے بڑے پیمانے پر برآمد کیا جا سکے۔

چیکو کا درخت مرطوب و گرم و آب و ہوا کے حامل خطوں میں حیرت انگیز طور پر تیزی سے نشوونما پاتا ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند کا معتدل نمو پذیر موسم اس پھل کو بہت راس آیا ہے اسی لئے یہاں چیکو کے باغات کثیر تعداد میں موجود ہونے کے باوجود پارکوں، مختلف تفریح گاہوں یہاں تک کہ اکثر گھروں میں بھی چیکو کے درخت لگے ہوتے ہیں۔ بنا، زیادہ نازنخرے اٹھوائے چیکو کا درخت برصغیر پاک و ہند کی سنہری زرخیز زمین اور مثالی موسم کے تعاون سے سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔

چیکو کا ایک پھل سردیوں میں آتا ہے اور دوسرا پھل گرمیوں میں آتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں آنے والے چیکو کا ذائقہ اتنا عمدہ نہیں ہوتا جتنا شیریں ولذیذ ذائقہ موسم گرما میں آنے والے چیکو کا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ دنیا بھر بالخصوص چیکو کے اصل آبائی وطن وسطی امریکہ میں بھی اتنا لذیذ و ذائقہ دار چیکو پیدا نہیں ہوتا جتنا لذیذ و شیریں چیکو پھل گرمیوں کے موسم میں پاک و ہند میں پیدا ہوتا ہے اور کثیر تعداد میں بازاروں میں ٹھیلوں و ریڑھی پہ جابجا فروخت کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔

چیکو کے طبی فوائد

چیکو کے پھل میں مازو کے تیزاب یا ٹینن کی خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو پھل پکنے پر کم ہو جاتی ہیں۔ اسی لئے چیکو کے کچے پھل کو ڈائریا/اسہال کے علاج کے حوالے سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس سلسلے میں چیکو کے کچے پھل کو پانی میں پکا کر اس کا جوشاندہ تیار کر کے مریضوں کو پلایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کچے چیکو اور چیکو کے پھولوں سے تیار کیا ہوا جوشاندہ سانس کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں چیکو کے پیلے ہوتے پتوں کو ابال کر اس سے تیار ہونے والا جوشاندہ نزلہ زکام و کھانسی جیسی تکالیف کا بھی ازالہ کرتا ہے۔ چیکو کے درخت کی چھال سے حاصل کیا جانے والا ایک خاص نباتاتی کیمیائی جز Latex دانتوں میں بننے والی Cavities کی بھرائی کے سلسلے میں اور ڈینٹل سرجری کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔ 100 گرام چیکو میں غذائی اجزاء اس توازن میں پائے جاتے ہیں۔

پروٹین 0.44 گرام، کاربوہائیڈریٹس 19.9 گرام، کیلشیم 21 ملی گرام، آئرن 0.80 ملی گرام، میگنیشیم (Mg) 12 ملی گرام، پوٹاشیم 193 گرام، کاپر (Cu) 0.086 ملی گرام، وٹامن C 47.4 ملی گرام اور تھایامین (Thiamin) یعنی وٹامن B1 0.058 ملی گرام مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

دیگر استعمالات

چیکو کے درخت کی چھال میں پایا جانے والا خاص جز Latex چیونگم بنانے میں بھی کثیر مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں پسند کی جانے والی سب سے مایہ ناز چیونگم چک لیٹس (Chiclets) کا نام چیکو کے نام پر ہی رکھا گیا ہے۔ چیونگم بنانے کے علاوہ چیکو کی مدد سے دیگر کنفیکشنری آئٹمز جیسے کینڈی، لولی پاپ، بٹیز وغیرہ کے ساتھ ساتھ کیک، بسکٹ اور صنعتی پیمانے پر تیار کیے جانے والے مشروبات وغیرہ بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ سرد آب و ہوا کے حامل خطوں میں یہ پھل ٹروپیکل خطے سے سربند ڈبوں میں بھر کر برآمد بھی کیا جاتا ہے۔

لیکن برصغیر پاک و ہند کے ساتھ ساتھ دنیا کے جن علاقوں میں بھی چیکو ایسا سدابہار درخت پایا جاتا ہے وہاں لوگوں کو چیکو کے تازے تازے پھل سال میں دو مرتبہ کثیر مقدار میں مل جاتے ہیں اس لئے ان علاقوں میں چیکو کے سربند ڈبوں کی مانگ نہ ہونے کے برابر ہے۔ یوں تو چیکو انتہائی فائدہ مند اور مزے دار پھل ہے لیکن اس میں شکر کی کثیر مقدار موجود ہونے کی وجہ سے حکماء، اطباء و غذائی ماہرین ذیابیطس کے مریضوں کو چیکو کھانے سے سختی سے منع کرتے ہیں، لیکن دبلے پتلے کمزور افراد کے لئے چیکو ایک ذائقہ دار نعمت کی حیثیت رکھتا ہے جسے استعمال کر کے نہ صرف اپنے وزن و جسامت کو متناسب بنایا جا سکتا ہے بلکہ خون میں سرخ خلیات کی افزائش کرنے کے سلسلے میں بھی چیکو ایک بہترین پھل کی حیثیت رکھتا ہے۔

شاید یہی وجہ ہے کہ اکثر ماؤں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ بڑھتی عمر کے بچوں کو چیکو سے تیار ڈیزرٹ، شیکس اور سیلڈ وغیرہ استعمال کرائیں۔ چیکو کی ایک خاص بات اس میں موجود سکون آور غذائی اجزاء کی موجودگی بھی ہے جو جسم میں داخل ہوتے ہی دماغ کو پرسکون ہونے کا سگنل دینا شروع کر دیتے ہیں۔ المختصر چیکو ہمہ گیر خوبیوں سے بھرپور اس قدر صحت بخش رسیلا، منفرد و مزیدار میٹھا سادہ سا پھل ہے کہ اکثر برصغیر پاک و ہند میں لوگ اپنے بچوں کا نِک نیم (Nick Name) گھر میں پیار سے پکارے جانے کا نام جیسے منی، بلو، ڈولی وغیرہ کی طرح) بھی چیکو رکھ دیتے ہیں تاکہ ان کے بچے سادہ سوچیں اور میٹھا بولیں۔

ورزش سے پہلے کیا کھائیں

جم جانے یا فٹنس کیلئے کچھ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ اپنے جسم کو توانائی فراہم کریں

MNN

ایشیا کپ 2025: بھارت نے پاکستان کو ٹورنامنٹ میں دوسری بار شکست دی

ابھیشیک نے طوفانی اننگز کھیلی

حیدرآباد: ایشیا کپ 2025 میں بھارت نے پاکستان کو دوسری بار شکست دے کر روایتی حریف کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ میچ میں ہندوستانی ٹیم کے بلے کی رفتار دیکھی گئی۔ اس مقابلے میں بھی ہندوستان نے ٹاس کے دوران اور میچ کے بعد حریف ٹیم سے روایتی مصافحہ کو چھوڑنے کی اپنی رسم جاری رکھی۔ ابھیشیک شرما 74 رنز بنا کر شو کے اسٹار رہے جبکہ شیوم دوبے نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جب ہندوستانی ٹیم 172 کے ہدف کا تعاقب کرنے کے لیے میدان میں اتری تو میچ میں ابھیشیک شرما نے شو لوٹ لیا۔ انہوں نے پانچ چھکوں کی مدد سے صرف 39 گیندوں پر 74 رنز کی شاندار اننگز کے ساتھ ٹیم کے لیے ایک لانچنگ پیڈ بنایا۔ ہندوستانی اوپنرز ابھیشیک شرما اور شبھمن گل نے صرف 4.4 اوورز میں 50 رنز بنانے کے لیے شاندار اسٹروکس لگائے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ابھیشیک ٹی ٹوئنٹی میں سب سے کم گیندوں میں 50 چھکے لگانے کا ریکارڈ بنانے والے بلے باز بن گئے جنہوں نے 366?? گیندوں کے پچھلے ریکارڈ کو توڑ کر صرف 331 گیندوں میں یہ سنگ میل عبور کیا۔ اوپنرز نے اپنی جارحیت کو جاری رکھا اور ابھیشیک نے صرف 24 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس جوڑی نے صرف 52 گیندوں میں 100 رنز بنائے۔ تاہم، ٹیم کو گل (47)، گل اور سیمسن کے

آؤٹ ہونے کے ساتھ تین تیز جھٹکے لگے جس سے ہندوستان کا سکور 123/3 تک کم ہوگیا۔

سیمسن کے 13 پر آؤٹ ہونے کا مطلب تھا کہ بھارت کو 20 گیندوں پر 24 رنز درکار تھے۔ پاکستان کے اوپنرز صاحبزادہ فرحان اور فخر زمان (15) نے پاکستان کو جارحانہ اوپننگ دی۔ اس کے بعد صائم ایوب (21) نے فرحان کے ساتھ مل کر صرف 48 گیندوں پر دوسری وکٹ کے لیے 72 رنز جوڑے۔ بھارت کی جانب سے کچھ ناکارہ فیلڈنگ اور دونوں کے مثبت ارادے نے پاکستان کو مضبوط پوزیشن پر پہنچا دیا۔ مین ان گرین نے اس کے بعد وقفے وقفے سے وکٹیں گنوائیں جبکہ فرحان (58) نے ایک سرے سے رنز بنانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ فہیم اشرف کی آٹھ گیندوں پر ناقابل شکست 20

پریمیر لیگ: مرسی سائیڈ ڈربی میں لیورپول فاتح

لیورپول فٹبال کلب نے اینفیلڈ میں ایورٹن کے خلاف ۱-۲ سے جیت کے ساتھ پریمیر لیگ میں اپنا شاندار آغاز برقرار رکھا۔ مرسی سائیڈ ڈربی پر اپنی گرفت مضبوط کی اور ٹیبل کے اوپری حصے میں اپنی ۶ پوائنٹس کی برتری کو بڑھا دیا۔ ریان گراوینبرچ اور ہیوگو ایکیٹیکے کے گول نے دفاعی چیمپئن نے شاندار مقابلہ کیا اور یہ ان کی مسلسل پانچویں پریمیر لیگ جیت کے لیے کافی تھا۔ آرنے سلاٹ کی طرف، جس نے اپنی چاروں لیگ فتوحات اور مڈویک چیمپئن لیگ میں اٹلیٹیکو میڈرڈ فٹبال کلب کے خلاف جیت میں آخری لمحات کی ڈرامائی کارکردگی پر انحصار کیا۔ دفاعی چیمپئن نے ابتدائی آدھے گھنٹے میں دو بار گول کیا۔ ریان گریونبرچ نے صرف ۹ منٹ بعد ہی محمد صلاح کے کراس سے نیچے والے کونے میں ایک شاندار ہاف والی کے ساتھ گول کا آغاز کیا۔ اس کے فوراً بعد، ہیوگو نے گراوینبرچ کے پاس کو جارڈن پکفورڈ کے پیروں سے کاٹ کر برتری کو دگنا کر دیا اور انہوں نے فرینکفرٹ سے لیورپول میں آنے کے بعد سے ۵ لیگ میچوں میں تیسرا گول کر دیا۔ ارلنگ ہالینڈ کے ریکارڈ ساز گول کی بدولت مانچسٹر سٹی نے نیپولی کو دو صفر سے ہرا دیا۔

ہندوستان کی انڈر-۱۹ ٹیم کی آل راونڈ کارکردگی

ہینل پٹیل (۳ وکٹ)، کشن کمار اور کوشک چوہان (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ابھگیان کنڈو (ناٹ آوٹ ۸۷) اور ویدانت ترویدی (ناٹ آوٹ ۶۱) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان کی مردوں کی انڈر-۱۹ ٹیم نے اتوار کو پہلے یوتھ ون ڈے مقابلے میں آسٹریلیا کو ۷۱ گیندیں باقی رہتے ۷ وکٹوں سے ہرا دیا۔ ۲۲۶ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندوستان کی انڈر-۱۹ ٹیم کیلئے ونبھو سوریہ ونشی اور کپتان آیوش مہاترے نے تیز شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لئے ۵۰ رن جوڑے۔ ہندوستان کا پہلا وکٹ ونبھو سوریہ ونشی کے طور پر گرا۔ ونبھو نے ۲۲ گیندوں پر ے چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ۳۸ رن بنائے۔ اس کے بعد کپتان آیوش مہاترے (۶) اور وہان ملہوترا (۹) کی وکٹ جلدی گر گئیں۔ لیکن بعد میں ویدانت ترویدی اور ابھگیان کنڈو نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۳۰.۳ اوور میں ۲۲۷ رن بنا کر ہندوستان کو ۷ وکٹ سے جیت دلا دی۔ ابھگیان کنڈو نے ۷۴ گیندوں پر ۸ چوکے اور ۵ چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ ۸۷ رن بنائے جبکہ ویدانت ترویدی نے ۹۶ گیندوں پر ۸ چوکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ ۶۱ رن بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے چارلس لیچمنڈ نے ۲ وکٹ جبکہ ہیڈن شلر نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس سے پہلے آسٹریلیا کی انڈر-۱۹ ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا تھا۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے چیلسی کو شکست دے دی

مانچسٹر یونائیٹڈ نے سنیچر کی رات کو اولڈ ٹریفورڈ میں پریمیر لیگ کے ایک ہنگامہ خیز میچ میں چیلسی کے خلاف ۱-۲ گول سے کامیابی حاصل کی، جس سے کوچ روبن اموریم پر کچھ دباؤ کم ہوا۔ چیلسی کے گول کیپر رابرٹ سانچیز اور یونائیٹڈ مڈفیلڈر کیسمیرو کو ریڈ کارڈ ملنے پر دونوں ٹیمیں پہلے ہاف میں دس کھلاڑیوں تک محدود ہو گئیں۔ اس سے پہلے کہ کیسمیرو کو روانہ کیا جائے، انہوں نے فیصلہ کن گول کیا۔ اموریم کی ٹیم کو اس میچ سے پہلے ۴ راونڈز میں صرف ایک جیت حاصل ہوئی تھی۔ ویسٹ ہیم کو ایک اور دھچکا لگا کیونکہ وہ کرسٹل پیلس سے ۱-۲ گول سے ہار گئے جو کہ ۵ گیمز میں ان کی چوتھی شکست ہے۔ کوچ گراہم پوٹر نے جنوری میں اپنی تقرری کے بعد سے ۵۲ میچوں میں صرف کامیابی حاصل کی ہیں، جن میں ۳۱ شکست بھی شامل ہیں۔ لندن اسٹیڈیم میں ہجوم کی ناراضگی کے باوجود پوٹر نے مایوسی کو سمجھا لیکن اپنی پوزیشن کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔ پیلس کے لیے ۸۶ویں منٹ میں ٹائرک مشیل نے گول کر کے فاتح ٹیم کو برتری دلائی جس کے بعد جیروڈ بوون نے جین فلپ میٹیٹا کے ابتدائی گول کے بعد برابری کر دی۔ ویسٹ ہیم اس وقت تین پوائنٹس کے ساتھ اسٹینڈنگ میں ۱۸ویں نمبر پر ہے۔ والوس کے چیلنجز اور جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں کیونکہ والوور ہیمپٹن گھر پر لیڈز سے ۱-۳ سے ہار گیا، جس سے وہ پانچ میچوں میں بغیر کسی پوائنٹ کے ٹیبل کے نیچے رہ گیا۔ وکٹر پریرا کی ٹیم نے لیڈسلاوو کے ذریعے ابتدائی برتری حاصل کی لیکن برقرار

پاکستان سے اب کوئی روایتی حریفانہ مقابلہ نہیں رہا: سوریہ کمار

ہندوستان کپتان سوریہ کمار یادو نے ایشیا کپ کے میچ کے بعد کہا کہ پاکستان سے اب روایتی حریفانہ مقابلہ نہیں رہا، ہند پاک میچ میں ہندوستان کی جیت کا تناسب تقریباً ۱-۱۰ ہے۔ ہندوستانی بلے باز سوریہ کمار یادو نے کہا ہے کہ اب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے میچ کو روایتی حریفانہ مقابلہ کہنا درست نہیں۔ ایشیا کپ سپر فور میں پاکستان کو شکست دینے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر دو ٹیمیں ۱۵ سے ۲۰ میچ کھیلیں

ہریانہ کی پراچی سینی نے ایشین کیڈٹ کپ میں فینسنگ میں گولڈ میڈل جیتا، ہریانہ میں منایا گیا جشن

جند، ہریانہ: ایشین کیڈٹ کپ 2025، 19 سے 22 ستمبر تک اندرا گاندھی انٹرنیشنل اسپورٹس کمپلیکس، ہلدوانی، اتراکھنڈ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس کا اہتمام ایشین فینسنگ کنفیڈریشن (ایف سی اے) کے زیر اہتمام فینسنگ ایسوسی ایشن آف انڈیا کر رہا ہے۔ 20 ستمبر کو ایونٹ کے دوسرے دن جند کی پراچی سینی نے گولڈ میڈل جیت کر ہندوستانی پرچم بلند کیا۔ اس نے سیمی فائنل اور فائنل میچوں میں ازبکستان کے دونوں کھلاڑیوں کو شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا۔ بین الاقوامی ایتھلیٹ پراچی نے ہمیشہ اپنے کھیل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اس گولڈ میڈل کے ساتھ، اس نے اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ پراچی ہندوستان کے بہترین فینسنگ ایتھلیٹس میں سے ایک ہیں۔

''ناقص فیلڈنگ سیریز میں ہماری شکست کی اہم وجہ رہی''

آسٹریلیا کے خلاف ۳ میچوں کی یکروزہ سیریز ہارنے کے بعد ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے تسلیم کیا کہ ان کی ٹیم کو مواقع گنوانے کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے اور خواتین ورلڈ کپ سے پہلے انہیں اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ پوری سیریز کے دوران ہندوستان نے میدان میں کئی غلطیاں کیں، جن میں ۳ میچوں میں درجن بھر کیچ چھوڑے گئے۔ پہلے ون ڈے میں ٹیم نے ۴ کیچ چھوڑے، جس میں انہیں ۸ وکٹوں سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد میزبان ٹیم نے دوسرے ون ڈے میں ۶ اور کیچ چھوڑے لیکن ریکارڈ ۱۰۲ رنوں کی جیت سے سیریز برابر کی۔ گزشتہ روز کھیلے گئے تیسرے اور فیصلہ کن میچ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے مزید ۲ کیچ چھوڑی اور یہ ون ڈے ورلڈ کپ کے شریک میزبان کیلئے ایک سنگین تشویش کا موضوع ہے۔ میچ کے بعد ہرمن پریت کور نے کہا ''فیلڈنگ وہ شعبہ ہے جس پر ہم سخت محنت کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہم اب بھی مواقع گنوا رہے ہیں۔ ہم بیٹھ کر اس پر بات کریں گے۔ یہی ہماری ہار کی وجہ بن رہا ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں شکست کا سامنا ملنے والے مواقع (کیچ) کو چھوڑنے کے سبب کرنا پڑا۔'' ہرمن پریت نے کہا کہ اس سیریز سے ٹیم کو کافی کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم ہار رہے ہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ لیکن پوری سیریز کے دوران ہم نے اچھی کرکٹ کھیلی۔

چائنا ماسٹرز فائنل میں ساتوک اور چراغ کی قریبی مقابلے میں شکست

ساتوک سایراج رینکیریڈی اور چراغ شیٹی کی ہندوستان کی ٹاپ مینز ڈبلز جوڑی کو ایک اور شکست کا سامنا کرنا پڑا جب وہ اتوار کو چائنا ماسٹرز سپر ۷۵۰ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں دنیا کی نمبر ایک کوریائی جوڑی کم وون ہو اور سیو سیونگ جے سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔ ایشین گیمز کے چیمپئن فائنل میں اپنے ٹائٹل کی قحط کو ختم کرنے کی امید کر رہے تھے لیکن پہلے گیم میں ۷-۱۴ کی زبردست برتری حاصل کرنے کے باوجود وہ ۴۵ منٹ میں ۱۹-۲۱، ۱۵-۲۱ سے ہار گئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,